WED.22.May.2024
VOLUME:19 NO:131
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 22/مئی 2024
جلد:19 شمار 131
13/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

# ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

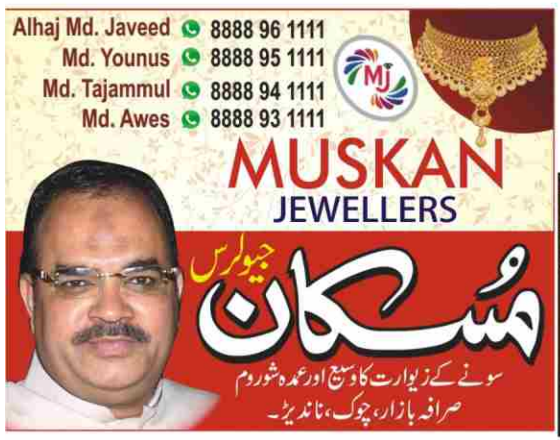

## مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری نے
# 12ویں جماعت کے نتائج کا اعلان لڑکیوں کو سبقت

پونے: 21/مئی (ایجنسیز) مہاراشٹر میں آج 21 مئی کو 12 جماعت کے بورڈ آف سیکنڈری و ہائر سیکنڈری کے فروری 2024 میں ہوئے امتحان کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ ریاست کے طلباء نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ 9 ڈویژنل بورڈز کا نتیجہ شاندار رہا۔ تمام ڈویژنل بورڈز نے 90 فیصد سے زائد نتائج دیئے ہیں لیکن کوکن ڈویژن نے اعلیٰ نتائج کی روایت کو برقرار رکھا ہے۔ اس کے بعد ناسک ڈویژن دوسرے نمبر پر ہے۔ ممبئی ڈویژن کا نتیجہ سب سے کم رہا ہے۔ ان تینوں حصوں کی شاندار کارکردگی مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے آج نتائج کا اعلان کیا۔ اس کے مطابق ریاست کا 12ویں کا نتیجہ 37.93 فیصد رہا ہے۔ نو ڈویژنل بورڈز میں سے کوکن ڈویژن نے 51.97 فیصد کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد ناسک ڈویژن 71.94 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ پونے ڈویژن 44.94 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ اتنے طلبہ پاس ہو چکے ہیں۔ ریاست میں کل 14 لاکھ 23 ہزار 970 طلباء نے 12ویں جماعت کے امتحان کے لیے درخواست دی تھی۔ ان میں سے 13 لاکھ 29 ہزار 684 امیدوار کامیاب ہوئے۔ یہ طلبہ پاس ہو گئے۔ یقیناً اس سال بھی لڑکیوں نے رزلٹ پنے نام رکھنے میں کامیابی حاصل کی ہیں۔ لڑکیوں کا نتیجہ 44.95 فیصد اور لڑکوں کا نتیجہ 60.91 فیصد رہا۔ مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے حال ہی میں 12ویں کے نتائج کا اعلان کیا۔ آج 21 مئی 2024 کو وہ اپنے 12ویں کا نتیجہ آن لائن دیکھ سکتے ہیں۔ طلباء نے دوپہر 1 بجے کے بعد اپنے نتائج آن لائن دیکھے۔ حال ہی میں مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے ایک پریس کانفرنس کی اور اس بارے میں مذکورہ جانکاری دی۔ محکمہ وار فیصد کوکن- 51.97 ناسک 71.94 پونہ- 44.94 کولہاپور- 24.94 چھترپتی سمبھاجی نگر- 08.94 امراوتی- 93 لاتور- 36.92 ناگپور- 12.92 ممبئی- 95.91 گذشتہ پانچ سالوں کے نتائج سال 66.902020 فیصد سال 63.992021 فیصد سال 2022 22.94 فیصد سال 2023 25.91 فیصد سال 2024 37.93 فیصد

# عوام بی جے پی اور آر ایس ایس کے
# نظریات کے خلاف جنگ لڑ رہی ہے: کھڑگے

نئی دہلی: 21/مئی (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کانگریس اور انڈیا اتحاد (انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس) کے تئیں لوگوں کی سوچ میں بہت تبدیلی آئی ہے۔ انڈیا اتحاد کے حق میں ایک خاموش لہر چل رہی ہے جو لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی کو اکثریت حاصل کرنے سے روکنے میں کامیاب رہے گی۔ یہ تبصرہ انھوں نے 'ٹائمز آف انڈیا' کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا ہے جس کی کٹنگ کانگریس صدر نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر بھی کی ہے۔ کھڑگے نے اس انٹرویو میں بی جے پی و آر ایس ایس کے خلاف عوام کی سوچ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ لوگ اس آر ایس ایس و بی جے پی کے نظریات کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں جو سماج میں نفرت و تقسیم پھیلاتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو لگتا ہے یہ لڑائی اب جمہوریت و آئین کو بچانے کی ہے اور وہ کانگریس و انڈیا اتحاد کو حمایت دے رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے بی جے پی پر رام مندر، ہندو-مسلم اور ہند-پاک کے نام پر لوگوں کو بار بار مشتعل کرنے اور انھیں جذباتی طور پر لوٹنے کا بھی الزام عائد کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے دعویٰ کیا کہ لوگ اب ان کا اصل چہرہ پہچان گئے ہیں۔ ملک کے موجودہ حالات پر بات کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''ملک بھر میں سفر کرنے کے بعد ہم یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ہمارے حق میں ایک خاموش لہر چل رہی ہے۔ کانگریس پارٹی اور انڈیا اتحاد کے ساتھیوں کو اس بار زیادہ سیٹیں ملیں گی۔'' ساتھ ہی کھڑگے نے عزم ظاہر کیا کہ ''ہم بی جے پی کو اقتدار میں آنے کے لیے ضروری سیٹیں حاصل کرنے سے روکنے میں کامیاب رہیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ بی جے پی اپنی حکومت نہیں بنا پائے گی۔'' ایک سوال کے جواب میں ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ''صرف ہم ہی نہیں، بلکہ عوام بھی ہمارے لیے لڑ رہی ہے۔ ہم جس نظریہ کو مانتے ہیں، لوگ اس کی حمایت کر رہے ہیں۔ یہ صاف ہو چکا ہے کہ بی جے پی پیچھے رہ جائے گی اور ہم آگے بڑھیں گے۔''

# اب سڑک پر نماز ادا کرنے کی کسی میں ہمت نہیں،
# لوگ مساجد کی اذانوں کو بھی بھول جائیں گے، یوگی

لکھنؤ: انسانی حقوق کی وکالت کرنے والے وکلا کی تنظیم لاء اینڈ پالیسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے اتر پردیش کے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کے خلاف الیکشن کمیشن آف انڈیا میں مسلمانوں سے متعلق نفرت آمیز بیان پر شکایت درج کرائی ہے۔ میڈیا کے مطابق بنگلور کی وکلا تنظیم نے الیکشن کمیشن آف انڈیا سے مسلمانوں کے بارے میں یوپی میں بی جے پی کے چیف منسٹر کے نفرت آمیز اور فرقہ وارانہ فسادات کو اکسانے والے بیانات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کے بیانات سے ہندوستان کے سیکولر ریاست ہونے کے امیج اور ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔ دنیا میں ہندوستان کی یہ ساکھ آئین نے بنائی ہے جس کی چیف منسٹر نے کھلی خلاف ورزی کی ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے یہ بیانات ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ، عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 اور تعزیرات ہند کے کئی سیکشنز کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انھیں اس قسم کے بیانات نہ دینے کے لئے پابند کیا جائے۔ خیال رہے کہ یوگی آدتیہ ناتھ نے انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا ''اب، کوئی بھی یوپی کی سڑکوں پر نماز پڑھنے کی ہمت نہیں کرتا۔ مساجد نے اپنے مائیک ہٹا لیے ہیں۔ آئندہ 5 برسوں میں لوگ مساجد کی اذانوں کو بھول جائیں گے۔''

## کنہیا کمار پر سیاہی پھینکنے پر
# ایک شخص گرفتار

نئی دہلی: دہلی پولیس نے حلقہ لوک سبھا شمال مشرقی دہلی سے کانگریس امیدوار کنہیا کمار پر سیاہی پھینکنے کے معاملہ میں ایک 41 سالہ شخص کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے یہ بات بتائی۔ ملزم کی شناخت نیو عثمان پور کے رہنے والے اجئے کمار عرف رنبیر بھٹی کی حیثیت سے ہوئی ہے۔ پولیس کے بموجب 17 مئی کو شام 6:53 بجے پولیس کنٹرول روم کو کال آئی تھی کہ کسی نے کنہیا کمار پر سیاہی پھینک دی۔ کنہیا کمار اس وقت عام آدمی پارٹی کے دفتر چوتھا پشتہ' ستیہ نارائن بھون نیو عثمان پور میں میٹنگ میں موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر پولیس (نارتھ ایسٹ) نے بتایا کہ میٹنگ کی میزبانی عام آدمی پارٹی کونسلر چھایا شرما کر رہی تھیں۔ بعض لوگوں نے کنہیا کمار کو پہلے پھول کا ہار پہنایا اور اس کے بعد سیاہی پھینک کر حملہ کرنے کی کوشش کی۔

# بہار: انتخابی دشمنی میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک
## بی جے پی لیڈر حراست میں

پٹنہ: 21/مئی (ایجنسیز) بہار کے چھپرا میں آج صبح (21 مئی) انتخابی دشمنی کی وجہ سے دو گروپوں کے درمیان فائرنگ ہوئی۔ اس واقعے میں ایک شخص کی موت ہوگئی ہے جبکہ دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک زخمی کو علاج کے لیے پٹنہ ریفر کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ چھپرا کے نگر تھانہ علاقے کے بھکاری ٹھاکر چوک میں پیش آیا۔ سارن کے ڈی ایم امن سمیر نے کئی راؤنڈ فائر کئے جانے اور موت کی تصدیق کی ہے۔ سارن میں گزشتہ پیر (20 مئی) کے انتخابات کے دوران بوتھ نمبر 118 پر ووٹنگ کے دوران کشیدگی بڑھ گئی تھی۔ اس کے بعد یہ ہنگامہ ہوا۔ اس معاملے میں پولیس نے بی جے پی لیڈر رما کانت سنگھ سولنکی کو حراست میں لے لیا ہے۔ چھپرا کے ایس پی گورو منگلا نے کہا کہ ''پیر کو جھگڑا ہوا تھا۔ یہ واقعہ آر جے ڈی اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان ہوا۔ اسی سلسلے میں آج واقعہ پیش آیا۔ تین افراد کو گولی ماری گئی ہے۔ ایک کی موت ہوگئی ہے۔ ایک شخص کو پٹنہ ریفر کیا گیا ہے۔ ایک شخص خطرے سے باہر ہے۔ اس واقعے کے پیچھے کون ہے، ہم تحقیقات کر کے مناسب کارروائی کریں گے۔'' بہار کے سارن اور چھپرا میں پولنگ کے بعد تشدد کے پیش نظر احتیاطی اقدام کے طور پر دو دن کے لیے انٹرنیٹ سروسز بند کردی گئی ہیں۔ یہ جانکاری ایس پی گورو منگلا نے دی ہے۔

# اعظم گڑھ میں اکھلیش یادو کو دیکھنے کے لیے
## ہجوم بے قابو، پولیس کا لاٹھی چارج

اعظم گڑھ: 21/مئی (ایجنسیز) پھول پور اور سنت کبیر نگر کے بعد اب اعظم گڑھ میں بھی انڈیا الائنس کے جلسے میں لوگوں کی بھیڑ بے قابو ہوگئی۔ لوگ اپنے چہیتے لیڈر کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے ایک دوسرے پر کچھ اس طرح ٹوٹ پڑے کہ انہیں سنبھالنے کے لیے پولیس کو لاٹھیاں چلانی پڑیں۔ مگر لوگوں کی دیوانگی کو پولیس کی لاٹھیاں بھی نہیں روک سکیں اور لوگ ایک دوسرے پر گرتے ہوئے نظر آئے۔ خبروں کے مطابق اتر پردیش میں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کی ریلیوں میں حامیوں کی بڑی تعداد جمع ہو رہی ہے۔ اکھلیش یادو ریاست بھر میں جس جگہ بھی جلسہ عام سے خطاب کرنے جا رہے ہیں لوگ بڑی تعداد میں ان کو سننے اور انہیں دیکھنے کے لیے آ رہے ہیں۔ اکھلیش یادو کے تئیں عوام میں ایک طرح کی دیوانگی محسوس کی جا رہی ہے جوان کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے قابو سی ہو جا رہی ہے۔ اسی ہی دیوانگی کا مظاہرہ گزشتہ دنوں پھول پور میں بھی ہوا تھا جس میں اکھلیش یادو کے ساتھ کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی بھی موجود تھے۔ پھول پور کی ریلی میں جمع ہوئی بھیڑ اکھلیش یادو اور راہل گاندھی کو دیکھنے کے لیے رکاوٹ توڑ کر اسٹیج کے قریب پہنچ گئی تھی، جس کے بعد سیکوریٹی کے نقطۂ نظر سے دونوں لیڈروں کو بغیر خطاب کیے واپس لوٹنا پڑا تھا۔ اس کے بعد ان دونوں لیڈروں کو ریلی کے مقام سے ہی ویڈیو جاری کرنی پڑی۔ اب اعظم گڑھ میں بھی لوگوں کی جانب سے ایسی ہی دیوانگی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اکھلیش یادو کی ایک جھلک اور ان کے قریب جانے کی کوشش میں لوگ ایک دوسرے پر گرنے لگے جس کے بعد صورت حال بگڑ گئی۔ بالآخر لوگوں کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس کو لاٹھی چارج کرنی پڑی۔ یہ جلسہ عام لال گنج لوک سبھا حلقہ میں تھا جس کی ویڈیوز بھی سامنے آ گئی ہیں۔ ان میں دیکھا جا سکتا ہے کہ لوگ اسٹیج کی جانب بڑھ رہے ہیں جس کے بعد انہیں اسٹیج سے دور کرنے کے لیے پولیس لاٹھیوں سے مار رہی اس کے باوجود لوگ اکھلیش یادو کی ایک جھلک پانے کے لیے اسٹیج کی جانب بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی اثنا میں لوگ ایک دوسرے پر گرتے بھی نظر آتے ہیں۔ اس افراتفری میں وہاں پر اسپیکر کا اسٹینڈ بھی گر گیا۔ پولیس کافی مشقتوں کے بعد بھیڑ پر قابو پا سکی۔

# پی ڈی پی' نظریاتی بنیاد پر انڈیا بلاک کی حامی: محبوبہ مفتی

راجوری/جموں: جموں و کشمیر کی 3 لوک سبھا نشستوں سے نیشنل کانفرنس کے خلاف اپنی پارٹی کے امیدوار کھڑا کرنے کے باوجود پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے منگل کے دن کہا کہ ان کی پارٹی نظریاتی بنیاد پر انڈیا بلاک میں بدستور شامل ہے۔ وہ انڈیا بلاک سے اتفاق کرتی ہے کہ دستور کے تحفظ کی ضرورت ہے۔ نیشنل کانفرنس نے جو انڈیا بلاک کا حصہ ہے' سری نگر' بارہمولہ اور اننت ناگ۔ راجوری حلقوں سے 3 امیدوار میدان میں اتارے۔ اس نے کانگریس کے ساتھ معاہدہ کیا جس نے جموں' اُدھم پور اور لداخ سے امیدوار کھڑے کئے۔

# شیوسینا (ٹھاکرے) کا پولنگ ایجنٹ پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ میں مردہ پایا گیا

ممبئی: ممبئی میں ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کا ایک پولنگ ایجنٹ ایجنٹ پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ میں مردہ پایا گیا۔ جس سے سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ شیوسینا) ٹھاکرے( کا ایک 62 سالہ پولنگ بوتھ ایجنٹ 20 مئی کو ممبئی کے ورلی علاقے میں پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ کے اندر مردہ پایا گیا۔ متوفی کی شناخت منوہر نلگے کے طور پر کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ واقعہ شام کے وقت پیش آیا، جب منوہر بیت الخلا گیا اور کافی دیر تک باہر نہیں آیا۔ جب اس کے ساتھی چیک کرنے گئے تو انہوں نے منوہر کو بے ہوش پڑا پایا۔ وہ اسے قریبی اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے معائنہ کرنے پر اسے مردہ قرار دے دیا۔ ورلی کے واقعے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ممبئی پولیس افسران نے کہا کہ جائے وقوعہ پر موجود لوگوں نے بتایا کہ منوہر بے چین محسوس کر رہے تھے اور شدید گرمی اور نمی سے نبرد آزما تھے۔ تاہم پولیس موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے۔ ممبئی پولیس نے لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے اور این ایم جوشی مارگ پولیس اسٹیشن میں حادثاتی موت کا اندراج کر کے مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ موت کی وجہ جاننے کے لیے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ فی الحال نلگے کی موت کے سے پردہ اٹھانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

# 'کمارسوامی وایچ ڈی ریونا دہشت گرد نہیں کہ ان کا
# فون ٹیپ کیا جائے'، ڈی کے شیوکمار کا سخت جواب

بنگلورو: 21/مئی (ایجنسیز) کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے سابق وزیر اعلیٰ کمارسوامی اور وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے کے ان الزام کو مسترد کر دیا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے ان کا فون ٹیپ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسے خبروں میں آنے کا ایک ہتھکنڈا قرار دیا ہے۔ خیال رہے کہ کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی نے پیر کو ریاستی حکومت پر ان کی اور ان کے خاندان کی جاسوسی کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ 40 فون ٹیپ کئے جا رہے ہیں اور اس میں ان کے اہل خانہ کے فون بھی شامل ہیں۔ کمارسوامی کے فون ٹیپنگ کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ کمارسوامی اور ریونا دہشت گرد نہیں ہیں جو ان کے خلاف ایسی کارروائی کی جائے۔ اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ حکومت مناسب طریقہ کار کے تحت دہشت گردوں کے فون ٹیپ کرتی ہے۔ ریاست میں سیاسی لیڈروں کے فون ٹیپ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ سرخیوں میں آنے کے لیے ایسے الزامات لگا رہے ہیں۔

# بھگوان جگن ناتھ کو مودی بھکت قرار دے کر
# سمبت پاترا پھنسے، تنازعہ کے بعد معافی مانگی

بھوبنیشور: 21/مئی (ایجنسیز) بی جے پی لیڈر سمبت پاترا نے بھگوان جگن ناتھ کے بارے میں اپنے تبصرے پر عوام سے معافی مانگ لی ہے۔ انہوں نے کفارے کے طور پر 3 دن کے روزے رکھنے (اپواس) کا وعدہ بھی کیا ہے۔ بی جے پی لیڈر سمبیت پاترا نے کہا کہ وہ اپنی زبان پھسلنے کے لیے معافی مانگتے ہیں اور وہ بھگوان سے معافی مانگنے کے لیے اگلے 3 دن تک روزہ رکھیں گے۔ خیال رہے کہ سمبت پاترا پوری لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے ٹکٹ پر امیدوار ہیں۔ پاترا نے پیر کو اڈیشہ کے ایک مقامی نیوز چینل پر کہا تھا ''بھگوان جگن ناتھ وزیر اعظم نریندر مودی کے بھکت ہیں۔'' بعد میں انہوں نے اسے ''زبان کا پھسلنا'' قرار دیا۔ پاترا نے رات ایک بجے کے قریب سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کر کے بھگوان جگن ناتھ کے بارے میں اپنی غلطی کے لیے معافی مانگی۔ انہوں نے کہا، ''آج میں بھگوان جگن ناتھ کے تعلق سے ہونے والی اپنی غلطی سے بہت پریشان ہوں۔ میں بھگوان جگن ناتھ کے قدموں میں سر جھکا کر معافی مانگتا ہوں۔ اپنی غلطی کا کفارہ اور توبہ کرنے کے لیے میں اگلے تین دن تک اپواس رکھوں گا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''پی ایم مودی کے پوری کے دورے کے دوران میں پوری کے گرینڈ روڈ پر بہت زیادہ ہجوم کے درمیان میڈیا کے کئی ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا۔ اسی وقت ایک نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے میں نے غلطی سے مودی کے بھکت جگن ناتھ' کہہ دیا۔ اس غلطی کے لیے میں بھگوان جگن ناتھ کے قدموں میں سر جھکا کر اور معافی مانگتا ہوں۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے پاترا نے کہا، ''یہ ممکن نہیں ہے، کوئی بھی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ بھگوان کسی انسان کا بھکت ہے۔ ایک چینل کو بائٹ دیتے وقت غلطی ہوئی ہے۔ میں اس بات سے متفق ہوں۔ کچھ لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے لیکن کسی شخص سے انجانے میں ہوئی غلطی کو بھگوان بھی معاف کر دیتا ہے۔'' دراصل، جیسے ہی پاترا نے یہ تبصرہ کیا اوڈیشا کے وزیر اعلی نوین پٹنائک، کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور اروند کیجریوال جیسے بڑے اپوزیشن لیڈروں نے بی جے پی اور پاترا کو آڑے ہاتھوں لیا۔ اوڈیشہ کے وزیر اعلی نوین پٹنائک نے ایکس پر کی گئی ایک پوسٹ میں اوڈیا کی شناخت کو ٹھیس پہنچانے پر سمبت پاترا پر تنقید کی۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا، ''مہا پربھو شری جگن ناتھ کائنات کے بھگوان ہیں۔ مہا پربھو کو کسی دوسرے انسان کا بھکت کہنا بھگوان کی توہین ہے۔ یہ مکمل طور پر قابل مذمت ہے۔ اس سے دنیا بھر کے کروڑوں جگناتھ بھکتوں اور اوڈیا لوگوں کے جذبات اور عقیدے کو ٹھیس پہنچی ہے۔'' کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس تبصرہ پر وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، ''جب وزیر اعظم اپنے آپ کو شہنشاہ اور بھگوان کو درباری سمجھنے لگے تو صاف ہے کہ پاپ کی لنکا کا زوال قریب ہے۔ بی جے پی کے مٹھی بھر لوگوں کو کروڑوں لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا حق کس نے دیا؟ یہ تکبر ان کی تباہی کا سبب بن رہا ہے۔'' وہیں، دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے سمبت پاترا کے تبصرے پر کہا کہ یہ بی جے پی لیڈروں کے تکبر کو ظاہر کرتا ہے۔ کیجریوال نے ایکس پر لکھا، ''میں بی جے پی کے اس بیان کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ وہ سوچنے لگے ہیں کہ وہ بھگوان سے اوپر ہیں۔ یہ تکبر کی انتہا ہے۔ بھگوان کو مودی بھکت کہنا بھگوان کی توہین ہے۔''

# یوپی میں نابالغ لڑکے نے بی جے پی کو 8 بار ووٹ ڈالا

فرخ آباد: ہندوستان میں لوک سبھا کے الیکشن دنیا بھر میں مذاق بن گئے ہیں اتر پردیش میں ایک نابالغ لڑکے کی جانب سے بی جے پی کو 8 مرتبہ ووٹ ڈالنے کی ویڈیو نے سوشل میڈیا پر ہلچل مچا دی ہے۔ ملک میں جاری لوک سبھا کے مرحلہ وار الیکشن میں حکمران جماعت بی جے پی اپنا اقتدار برقرار رکھنے کیلئے مسلمانوں کے خلاف کھلے عام شر انگیز بیانات اور ہر قسم کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے اور اب ایک نئی ویڈیو نے اس کے مذموم مقصد کا دنیا بھر میں بھانڈا پھوڑ دیا ہے۔ میڈیا کے مطابق لوک سبھا الیکشن کے پانچویں مرحلہ میں اتر پردیش میں پولنگ کے دوران حکمران جماعت بی جے پی کی جانب سے دھاندلی کی ایک ایسی ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جس نے پورے ہندوستان میں سیاسی ہلچل مچا دی ہے۔ یہ ویڈیو سماج وادی پارٹی کے صدر اور یوپی کے سابق چیف منسٹر اکھلیش یادو نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر شیئر کی ہے جس کو کانگریس نے بھی ری ٹویٹ کیا ہے۔ اس ویڈیو میں ایک نابالغ لڑکے کو حکمران جماعت بی جے پی کو ایک یا دو بار نہیں بلکہ 8 بار ووٹ

# لندن سے سنگاپور جارہا مسافر طیارہ ٹربولنس میں پھنسا
## ایمرجنسی لینڈنگ کے دوران ایک شخص کی موت، درجنوں زخمی

لندن: 21/مئی (ایجنسیز) لندن سے سنگاپور جا رہے سنگاپور ایئر لائنس کے ایک طیارہ کو پرواز کے دوران سنگین ٹربولنس کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ خراب موسم کی وجہ سے طیارہ کو ایمرجنسی لینڈنگ کرانے کی ضرورت پڑی اور اس دوران ایک شخص کی موت واقع ہوگئی۔ درجنوں افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع بھی موصول ہو رہی ہے۔ رائٹرس کی ایک رپورٹ کے مطابق سنگاپور ایئر لائنس کے افسران نے بتایا کہ فلائٹ ایس کیو 321 ہیتھرو ہوائی اڈہ سے سنگاپور کے لیے جا رہی تھی جب اسے پرواز میں ٹربولنس کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وجہ سے فلائٹ کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر 3.45 بجے بینکاک میں ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی۔ بتایا جا رہا ہے کہ طیارہ میں سوار ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ 36 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس درمیان سنگاپور ایئر لائنس نے ایک بیان جاری کر کہا ہے کہ بوئنگ 777-300ER طیارہ 211 مسافروں اور 18 کرو ممبرس کے ساتھ لندن سے سنگاپور جا رہا تھا جب اس کی ایمرجنسی لینڈنگ ہوئی۔ ایئر لائنس نے کہا کہ ہماری ترجیح طیارہ میں سوار سبھی مسافروں اور پائلٹ ٹیم کو ہر ممکن مدد فراہم کرنا ہے۔ ہم ضروری طبی امداد فراہم کرنے کے لیے تھائی لینڈ میں مقامی افسران کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور کسی بھی مدد کے لیے بینکاک میں ایک ٹیم بھیج رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ایئر ٹربولنس اسے کہتے ہیں جب پرواز کے دوران طیارہ پر پڑنے والے ہوا کے دباؤ اور اس کی رفتار میں آئی اچانک تبدیلی سے جھٹکے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں طیارہ ہوا میں اوپر نیچے ہلنے لگتا ہے۔ ایئر ٹربولنس کے دوران طیارہ میں بیٹھے مسافروں کو معمولی جھٹکوں سے لے کر تیز اور طویل جھٹکے محسوس ہو سکتے ہیں۔ ایسے ماحول میں فلائٹ کو کنٹرول کرنا کافی مشکل ہو جاتا ہے اور کئی بار طیارہ حادثہ کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔

# 'آیئے، شام کو پھانسی پر لٹک جاتے ہیں'
## الزام طے ہونے کے بعد میڈیا کے سوال پر بھڑکے برج بھوشن سنگھ

نئی دہلی: 21/مئی (ایجنسیز) خاتون پہلوانوں کے ساتھ جنسی استحصال کے معاملے میں ملزم ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کے سابق صدر برج بھوشن شرن سنگھ پر راؤز ایوینو کورٹ نے رسمی طور پر الزامات طے کر دیے۔ اس دوران برج بھوشن نے کہا کہ ''میں قصوروار نہیں ہوں، مقدمات کا سامنا کروں گا۔'' اب اس معاملے میں آئندہ سماعت کے لیے یکم جون کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ راؤز ایوینو کورٹ میں برج بھوشن کے خلاف الزام طے ہونے کے بعد عدالت سے باہر میڈیا نے جب ان کے پچھلے بیان (جس میں 11 مئی کو انھوں نے کہا تھا کہ الزام ثابت ہونے پر پھانسی پر لٹک جاؤں گا) کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے برجستہ انداز میں کہہ دیا 'شام کو آ جایئے، لٹک جاتے ہیں۔' پھر انھوں نے نامہ نگار سے کہا کہ ''کیا آپ مذاق کر رہے ہیں؟ میں نے کہا تھا کہ جس دن الزام ثابت ہوگا، فی الحال میرے خلاف الزام طے کیے گئے ہیں۔ انھیں اب اسے عدالت میں ثابت کرنا ہوگا اور ان کے پاس موجود ثبوتوں کے بارے میں بتانا ہوگا۔'' برج بھوشن نے یہ بھی کہا کہ ''میرے پاس میری بے گناہی کے سبھی ثبوت ہیں۔ یہ سبھی جھوٹے معاملے ہیں۔ دہلی پولیس کو ثابت کرنا ہوگا کہ ان کے پاس میرے خلاف کیا ثبوت ہیں۔'' جب ایک نامہ نگار نے یہ سوال کیا کہ کیا الزامات کی وجہ سے انھیں الیکشن ٹکٹ کی قیمت ادا کرنی پڑی؟ اس پر برج بھوشن سنگھ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ''میرے بیٹے کو ٹکٹ ملا ہے۔''

# دہلی-این سی آر میں شدید گرمی کا سلسلہ جاری
## درجہ حرارت 47 ڈگری سے متجاوز، الرٹ جاری

نئی دہلی: دہلی شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے اور آئی ایم ڈی نے جمعہ تک انتہائی درجہ حرارت کو لے کر ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ گرمی اس حد تک تباہی مچا رہی ہے کہ پیر کو بھی دہلی کے کچھ حصوں میں درجہ حرارت 47 ڈگری سیلسیس کو پار کر گیا تھا۔ دریں اثنا، محکمہ موسمیات نے قومی راجدھانی میں گرمی کی لہر کے حالات کے پیش نظر آنے والے پانچ دنوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ شدید گرمی کی وجہ سے دہلی میں بجلی کی طلب مئی میں بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ دریں اثنا، دہلی حکومت نے ان اسکولوں کو کہا ہے جو گرمیوں کی تعطیلات کے باوجود درس و تدریس جاری رکھے ہیں کہ فوری طور پر کلاسیں بند کر دیں۔ دہلی میں حالیہ دنوں میں درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4.44 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ہفتہ کو درجہ حرارت 6.43 ڈگری سیلسیس تھا جب کہ جمعہ کو یہ 5.42 ڈگری سیلسیس تھا۔ قومی راجدھانی میں پیر کو درجہ حرارت معمول سے 7.3 ڈگری زیادہ تھا۔ پیر کو نجف گڑھ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4.47 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ایک دن پہلے، جنوبی مغربی دہلی کے علاقے میں درجہ حرارت 8.47 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا، جو اس موسم میں ملک میں سب سے زیادہ درجہ حرارت تھا۔ منگیش پور میں 1.47 ڈگری، آیا نگر میں 7.45 ڈگری، پوسا میں 1.46 ڈگری، پیتم پورہ میں 6.46 ڈگری اور پالم میں 2.45 ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ وہیں، ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے ایک سرکلر میں کہا کہ ''تمام اسکولوں کو رواں تعلیمی سال کے لیے 11 مئی سے 30 جون تک گرمیوں کی تعطیلات رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سرکلر میں کہا گیا، ''تمام سرکاری اسکول 11 مئی سے بند ہیں۔ تاہم، یہ دیکھا گیا ہے کہ کچھ سرکاری امداد یافتہ اور غیر امدادی نجی اسکول شدید گرمی کے دوران بھی کھلے ہیں۔'' سرکلر میں کہا گیا ہے، ''لہٰذا، دہلی کے تمام سرکاری امداد یافتہ اور غیر امدادی نجی اسکولوں کے سربراہوں کو گرمیوں کی تعطیلات کے لیے فوری طور پر اسکولوں کو بند کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔'' دہلی اسٹیٹ لوڈ ڈسپیچ سینٹر (ایس ایل ڈی سی) کی ویب سائٹ پر دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، پیر کو سہ پہر 3:33 بجے بجلی کی زیادہ سے زیادہ مانگ 7572 میگاواٹ تک پہنچ گئی۔ یہ مئی میں اب تک کی سب سے زیادہ مانگ ہے۔ گزشتہ سال 22 اگست کو بجلی کی زیادہ سے زیادہ طلب 7438 میگاواٹ تک پہنچ گئی تھی۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
22.May. 2024

# فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم

## دنیا کی بے حِسی و بے بسی

**امجد خان**

غزہ میں اسرائیل کی درندگی کا سلسلہ جاری ہے اور اس درندگی کے خلاف عالمی برادری کی بے حِسی و بے غیرتی کا سلسلہ بھی تھمنے کا نام نہیں لیتا۔ مسلم اور عرب ممالک بھی صرف گفتار کے غازی بنے ہوئے ہیں۔ ویسے بھی جب تک کوئی خود مصیبت و پریشانی کے مراحل سے نہیں گذرتا اُسے کسی کے بھی درد والم، بھوک پیاس، مصائب و آلام کا احساس نہیں ہوتا۔ آپ سب جانتے ہیں کہ اسرائیل ۔ فلسطین جنگ کا اکٹوبر 2023 کو آغاز ہوا۔ تقریباً 230 دن ہونے کو آرہے ہیں' ساری دنیا بالخصوص امریکہ اور اس کے حلیف جو کہ فرانس، اٹلی، برطانیہ، جرمنی کے ساتھ ساتھ دوسرے اہم ملک جنگ بندی کروانے میں پوری طرح ناکام رہے۔ اگر دیکھا جائے تو ایسا لگتا ہے کہ امریکہ کے بشمول اس کے تمام حلیف ممالک اسرائیل سے خوف میں مبتلاء ہیں، اسرائیل ان کا آقا بنا ہوا ہے اور وہ اسرائیل کے غلام بنے ''حکم میرے آقا'' کا نعرہ بلند کررہے ہیں۔ جہاں تک اسرائیل کا سوال ہے فی الوقت وہ اپنے وجود کی 76 ویں سالگرہ منارہا ہے (جبکہ انسانیت کے لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ اس کی 76 ویں سالگرہ نہیں بلکہ برسی ہے کیونکہ مغربی طاقتوں نے عرب ممالک کے بیچوں بیچ ایک تعفن زدہ عجیب وغریب وجود کو جان بوجھ کر ڈال دیا ہے اور آج دنیا اسی کی وجہ سے سودی لین دین، دہشت گردی، انتہا پسندی، ہتھیاروں کی فروخت، منشیات کی اسمگلنگ اور سب سے بڑھ کر فحش فلموں کی لپیٹ میں ہے باالفاظ دیگر آج آپ دنیا میں انسانیت کے خلاف جو کچھ برائیاں دیکھ رہے ہیں ان کا تعلق یقیناً کہیں نہ کہیں اسرائیل سے ملے گا۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کے ساتھ ناانصافی کررہا ہے، ان کی نسل کشی کرتے ہوئے خاص طور پر فلسطینی بچوں کو موت کے گھاٹ اُتار رہا ہے۔ اکٹوبر سے اب تک 37 ہزار فلسطینیوں نے جامِ شہادت نوش کیا ہے جبکہ 80 ہزار سے زائد فلسطینی زخمی ہوئے ہیں۔ شہداء اور زخمیوں میں بچوں اور خواتین کی اکثریت ہے۔ حدتو یہ ہے کہ اسرائیل کی بمباری، شلباری اور فضائی و زمینی حملوں میں 80 فیصد غزہ ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہوچکا ہے اور یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ملبے کے ڈھیروں میں 7 تا 10 ہزار فلسطینی شہداء ہنوز دبے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ 7 اکٹوبر سے آج تک تقریباً 50 ہزار فلسطینی شہید ہوئے۔ فلسطینیوں کے اس قدر جانی و مالی نقصانات کے باوجود خود ساختہ و نام نہاد عالمی طاقتیں مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اگرچہ حکومتوں کے منہ پر مجرمانہ غفلت کے تالے پڑے ہوئے ہیں لیکن اچھی بات یہ ہے کہ ساری دنیا میں انصاف پسند عوام غیر سرکاری تنظیمیں اور طلبہ اسرائیلی درندگی اور اسے امریکہ اور اس کے حلیف ملکوں کی تائید و حمایت کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ امریکہ کی مختلف یونیورسٹیز میں طلبہ زبردست احتجاج کررہے ہیں جس کے باعث 2500 سے زائد طلبہ و اساتذہ کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ عالمی سطح پر طلبہ اور اساتذہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اسرائیل' فلسطینیوں پر درندگی کی حد کررہا ہے، اس نے 230 دنوں میں 90 ہزار ٹن سے زیادہ بارود کی بارش کی۔ حال ہی میں اسرائیل نے ڈرون کے ذریعہ اقوام متحدہ کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا جس میں انڈین آرمی کے ایک سابق کرنل اپنی زندگی سے محروم ہوگئے۔ اس واقعہ کی سکریٹری جنرل متحدہ انتونیو گوٹیرس نے شدید مذمت کی۔ اسرائیل پر مسلسل یہ الزام عائد کیا جارہا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی نسل کشی میں مصروف ہے خاص طور پر وہ فلسطینی بچوں اور خواتین کو نشانہ بنارہا ہے، ایسے میں امریکہ کو اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنا چاہیئے لیکن بائیڈن انتظامیہ نہ صرف اسرائیل کی بھرپور تائید وحمایت کررہا ہے بلکہ بانگ دہل یہ بھی کہہ رہا ہے کہ اسرائیل کے دِفاع کو وہ ضروری سمجھتا ہے۔ ایسی بات نہیں کہ بائیڈن انتظامیہ کی اسرائیل سے ہمدردی کو لے کر لوگوں میں برہمی نہیں پائی جاتی' امریکی عوام اور سیاستداں بھی اسرائیل کی تائید وحمایت پر بائیڈن انتظامیہ کو شدید تنقید کا نشانہ بنارہے ہیں۔ ایک بات ضرور ہے کہ فلسطینیوں کی نسل کشی کے باوجود امریکہ' اسرائیل کی ہتھیاروں و امداد کی فراہمی کے ذریعہ مدد کرتا جارہا ہے جس پر خود بائیڈن انتظامیہ میں داخلی طور پر ناراضگی پائی جاتی ہے۔ بائیڈن انتظامیہ کا حصہ بنی کچھ شخصیتیں اسرائیل سے ہمدردی اور اس کے تئیں نرم رویہ کو لے کر نہ صرف تشویش میں مبتلاء ہیں بلکہ اس کے خلاف آوازیں بھی بلند کررہی ہیں جس کا اندازہ اس تازہ واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے جس میں اسرائیل کے خلاف ایک احتجاج کے دوران امریکی محکمہ داخلہ میں تعینات چیف آف اسٹاف کی خصوصی مددگار للّی گرینبرگ نے امریکی پالیسیوں پر احتجاج کرتے ہوئے اپنے عہدہ سے استعفی دے دیا۔ انہوں نے یہ استعفی اپنے ضمیر کی آواز پر دیا ہے۔ اس بارے میں وہ لکھتی ہیں کہ میرا ضمیر مجھے مزید کام جاری رکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ للّی گرینبرگ نے اپنے ایک انٹرویو میں یہاں تک کہا کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے ایک موقع پر یہاں تک کہہ دیا کہ اسرائیل کا وجود ضروری ہے اس کے وجود کے بغیر دنیا میں کوئی بھی ایسا یہودی نہیں ہوگا جو محفوظ ہو۔ انہوں نے امریکی صدر کے اس بیان کی شدید مذمت کی۔ ان کا کہنا ہے کہ صدر جو بائیڈن یہودیوں کو امریکی جنگی مشین کی شکل دے رہے ہیں جو بہت غلط ہے۔ آج ساری دنیا دیکھ رہی ہے کہ اسرائیل نے اپنی تمام تر توجہ رفح پر مرکوز کرکے رکھ دی ہے۔ رفح میں 15 لاکھ فلسطینی کچھ دن پہلے تک موجود تھے حالانکہ وہاں صرف 5.2 لاکھ آبادی کی گنجائش ہے لیکن اسرائیلی حملوں اور رفح کے مختلف مقامات کے تخلیہ سے متعلق اسرائیلی اقدامات کے نتیجہ میں 5 لاکھ 60 ہزار فلسطینی رفح سے باہر نکل گئے ہیں۔ اسرائیل' شمالی غزہ اور رفح کو مسلسل نشانہ بنارہا ہے اور ہر روز اوسطاً 80 فلسطینی شہید اور 100 تا 150 زخمی ہورہے ہیں۔ اسرائیلی فورسس کی درندگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے غزہ میں شہریوں پر بھی مزائل داغے جس میں کئی فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے۔ اسرائیل رفح اور شمالی غزہ پر چڑھائی کررہا ہے لیکن فلسطینی مزاحمتی گروپوں سے اسے شدید مزاحمت کا سامنا ہے، ان جھڑپوں میں بے شمار اسرائیلی فورسیس زخمی ہوئے۔ یمن کے حوثی باغیوں نے بھی بحیرہ احمر میں امریکی جنگی جہاز پر مزائل حملے کا دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کا حملہ کامیاب رہا۔ رفح میں کیا ہورہا ہے اس کے بارے میں انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی کا کہنا ہے کہ جنوبی غزہ میں کیا ہورہا ہے اور کس طرح اسرائیل کی زمینی فورسیس نے رفح پر قبضہ کیا ہے اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ بڑے پیمانے پر فلسطینیوں نے رفح کا تخلیہ کیا ہے اور انہیں غذائی اشیاء اور پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی جنگی کابینہ میں اختلافات شدت اختیار کرگئے ہیں۔ وزیر دِفاع Gallant نے وزیر اعظم نیتن یاہو کے مابعد جنگ منصوبوں کو چیلنج کیا ہے۔ بہر حال غزہ میں اسرائیل فلسطینیوں کا قتل عام کررہا ہے اور مسلم وعرب ممالک بڑی بے حِسی، بے بسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاموش ہیں۔

## راہ نما ═ مبارک کاپڑی

### دولت کی تجوری نہیں، علم کی بینک میں محفوظ کر لیجئے اپنے بچّوں کا مستقبل!

برسہابرس سے یہ منظر ہم دیکھتے آئے ہیں کہ لڑکیاں پڑھ رہی ہیں اور خوب خوب پڑھ رہی ہیں۔ لڑکوں کا معاملہ چہار سُو بگڑا ہوا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ غریب گھرانوں کے نوجوانوں کا مسئلہ چولہا ہے، اُن کے والدین کے پاس ویژن، بصیرت یا دُور اندیشی نہیں ہوتی اس لئے اُنہوں نے چولہے کو زندگی کا محور بنالیا ہے اور اس طرح اُن کے بچّوں کی ذہانت اور اُن کا مستقبل چولہے میں جل جل کر راکھ ہوجاتا ہے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہماری قوم کے خوشحال یا امیر گھروں کے بچّوں کا مسئلہ کیا ہے، وہ اعلیٰ تعلیم و تحقیق میں کوئی کارنامہ انجام کیوں نہیں دے رہے ہیں؟ آیئے اس اہم مسئلے کا تجزیہ کریں۔ خلیجی ممالِک اور مغربی ممالک کے تعلیمی دَوروں میں ہمارے معاشرہ کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کا ہمیں موقع ملا جس سے امیر یا خوشحال گھروں کے امراض کا بھی ہمیں ادراک ہوا۔ وہاں پر مقیم ہندوستانی مسلمانوں کی مجلس کا مشترک موضوع کیا ہوا کرتا ہے؟ والدین کہتے ہیں: ''بھئی میں نے تو طے کرلیا ہے کہ جن جن مشکلات سے میں گذرا ہوں، اُن کی ایک ہلکی سی پر چھائی بھی میرے بچّوں پر پڑنے نہیں دوں گا۔ میں اتنا کماؤں گا کہ میری اگلی نسل کو کمانے کی ضرورت ہی نہ پڑے''...... کچھ لوگ تو چار قدم آگے: ''میں اتنا کماؤں گا کہ آنے والی چار نسلوں کو کمانے کی ضرورت نہ پڑے۔'' کیوں بھئی؟ کیوں اپنے بچّے کے دُشمن بنے ہوئے ہیں؟ اگر آپ اپنے بچّے کو واقعی چاہتے ہیں تو اسے زندگی کے سارے نشیب وفراز کا مشاہدہ کرنے دیجئے۔ جن جن مشکلات سے آپ گزرے ہیں، اُنہیں اس کا اندازہ بھی نہیں ہوگا تو جانتے ہیں کیا ہوگا؟ زندگی نے ذراسی بھی اگر کروٹ بدلی اور طوفان آیا آندھی نہیں اگر تیز ہوائیں بھی چلیں تو آپ کے بچّے چاروں شانے چت ہوسکتے ہیں کیونکہ آپ نے اپنے بچّوں کو ڈیذاسٹر مینجمنٹ یعنی زندگی کی ناگہانی آفتوں سے مقابلہ کرنے کا کوئی ہنر سکھایا ہی نہیں۔ البتہ ہمارے والدین یہ کہتے سُنائی دیتے ہیں: ''مَیں میرے بچّے کی ہر خواہش پورا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میری خواہشیں بچپن میں کسی نے پوری نہیں کی تھیں۔ میں میلوں پیدل چلا، البتہ اب مجھے یہ منظور نہیں کہ میرے بچّے بھی اُسی طرح رہیں، پیدل چلنے کا سوال ہی نہیں، یہ دیکھو، کالج جانے کے لئے میں نے ۶/لاکھ روپے کی بائیک میرے بیٹے کو دلادی ہے۔ کیوں؟ مجھے یاد ہے میں بھی بس میں سفر کرنے نکلتا تھا تب پہلے جیب میں دیکھتا تھا کہ کتنے پیسے جیب میں ہیں۔ ۲۵/پیسے ٹکٹ تھا، البتہ ۲۰/پیسے والے اسٹاپ پر ہی اُتر جاتا تھا اور وہاں سے آگے پیدل چلتا تھا۔ میں نے طے کیا کہ اِن حالات سے میرے بچّے نہیں گذریں گے۔ ابھی یہ بائیک دی ہے آگے چل کر ایئر کنڈیشن گاڑی، ایئر کنڈیشن گھر سے سیدھا ایئر کنڈیشن گاڑی میں بیٹھے گا میرا بیٹا۔ ۲/روپے کے چاکلیٹ بھی ہمیں میسر نہیں تھے اور اب یہ دیکھ رہے ہو؟ انبار لگا دیا ہے میں نے سنگاپور کے چاکلیٹ کا! کنویں سے پانی لاتے تھے ہم گاؤں میں۔ اب دیکھ رہے ہو دو دو ریفریجریٹر سافٹ ڈرنکس سے بھرے پڑے رہتے ہیں۔ میرے بچوں کو کوئی کمی نہیں ہونے دوں گا۔'' اپنے بچّوں کے لئے اس 'بے پناہ پیار' کا نتیجہ پھر کیا سامنے آتا ہے؟ بچّے انتہائی لاپرواہ، پڑھائی میں پھسڈّی، بدزبان اور اپنے سے کم حیثیت کے لوگوں سے نفرت کرنے والے بن جاتے ہیں۔ زندگی کا کوئی مقصد، کوئی نصب العین...... یہ سب تو سوچتے ہی نہیں کہ ان کی زندگی کا نصب العین اُن کے والد صاحب نے بینک بیلنس کی شکل میں پہلے ہی محفوظ کرلیا ہے۔ جدوجہد زندگی؟ اُن کی نظر میں یہ سب غریب بچّوں کے لئے ہے، اُن کے لئے تو اُن کے والدین جدوجہد کر چکے ہیں۔ یہ ہوئی اُن کی ذہنی صحت! اب اُن بچّوں کی جسمانی صحت کا معاملہ بھی سن لیجئے۔ برگر، پیزا و دیگر فاسٹ فوڈس اور دن بھر سافٹ ڈرنکس پینے کی بناء پر پھر ہوتا یہ ہے کہ پانچویں کلاس کے بچے کا وزن ہوتا ہے: پچاس کلو، ساتویں والے کا ستّر کلو اور دسویں میں پڑھ رہے بچے کا پورا ۱۰۰/کلو! جی ہاں غیر مقیم ہندوستانی بچوں کو ہم نے ذیابیطیس، ہائی بلڈ پریشر اور کولیسٹرال میں زیادتی جیسی بیماریوں کا شکار دیکھا ہے یہ سب کس کا نتیجہ ہے؟ اپنے بچوں کو جدوجہد زندگی کی صحیح تربیت نہ دے پانے کا! دراصل بات یہ ہے کہ جن بچوں کے کانوں میں بینک بیلنس کی باتیں جاتی رہتی ہیں، اُن بچوں کے کانوں میں کبھی بھی علم کی باتیں داخل نہیں ہوتیں۔ جب والدین کے منہ سے ہمیشہ وہ بینک کے ڈپازٹ کی باتیں سنتے ہیں تب بچّے طے کرلیتے ہیں کہ انہیں کچھ کرنا نہیں ہے۔ ہمارے چند غیر مقیم ہندوستانی دو چار فلیٹ، ایک آدھ دکان وغیرہ میں بھی سرمایہ کاری کر کے اپنے بچوں کا مستقبل 'محفوظ' کر لیتے ہیں۔ یعنی وہ یہ سوچتے ہیں کہ کچھ ایسی جائیداد چھوڑ جاؤں کہ اس کے کرایے سے ہی ان کے بچوں کا گذر بسر بڑے ہی شاہانہ طریقے سے ہوسکے۔ جانتے ہیں اُس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ ان لوگوں کے انتہائی ذہین بچے بھی صرف کرایہ وصول کرنے والے بن جاتے ہیں۔ یعنی اُن کی زندگی کا مقصد بن جاتا ہے: ہر ماہ کی ایک تاریخ کو کرایہ وصول کرنا اور اُس پر عیش کرنا۔ جب کسی کے دو چار بیٹے ہوتے ہیں تو سبھی ایک تاریخ کو دکان کے سامنے کھڑے ہوجاتے ہیں، کرایہ وصول کرنے اور پھر ان کے کرائے کے جھگڑے کورٹ کچہری تک پہنچ جاتے ہیں۔ دیکھا آپ نے بچوں کا مستقبل دولت کے ذریعے محفوظ کر لینے کا نتیجہ! حضرات! آپ اپنے بچوں کو دولت کا چوکیدار مت بنایئے لہٰذا آپ یہ سوچیے کہ آپ دولت کو خرچ کر رہے ہیں یا دولت آپ کے بچوں کو خرچ کر رہی ہے! آپ کے بعد آپ کے بچّے بھی بدقسمتی سے آپ کو کوستے رہتے ہیں کہ اُنھوں نے سوچا تھا کہ اُن کے ابّا اُنھیں ڈسٹرکٹ کلکٹر بنا کر جائیں گے مگر اُنھوں نے اُنھیں رینٹ (بھاڑا) کلکٹر بنا کر اس دنیا سے رُخصت ہوئے۔ ہم نے خلیجی ممالک میں دیکھا کہ باپ 'فکر مند' ہے اپنے بچوں کے لئے دولت کمانے میں لہٰذا وہ رات گئے گھر لوٹتا ہے تب تک بچّے سوجاتے ہیں۔ صبح باپ سورہا ہوتا ہے تب بچے اسکول کے لیے نکل جاتے ہیں۔ باپ سے ملاقات جمعہ کے روز ہوتی ہے۔ اب اگر ماں بھی ملازمت کرتی ہوتب تو بچے بالکل لاوارث ہوجاتے ہیں اور وہ نوکر چاکر اور ڈرائیور کے حوالے ہوجاتے ہیں۔ مغربی ممالک میں ہم نے دیکھا کہ ماں باپ کو جو ہفتے میں اتوار نصیب ہوتا ہے اُس میں پورے ہفتے کا بازار لانا ہوتا ہے اُنہیں، لہٰذا بچوں کے لئے کوئی وقت وہ دے نہیں پاتے۔ جن بچّوں کے لئے اتنی ساری قربانیاں آپ دے رہے ہیں، اُن بچوں کے لئے آپ وقت دے پاتے ہیں نہ توجہ! پھر وہ بچے کمپیوٹر گیمس، فیس بک اور نت نئی لت یا غلط صحبت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ہمارا روئے سخن خلیجی ممالک وغیرہ میں ملازمت پیشہ دولت مندوں سے ہے۔ وہ آخر اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کی طرف کب راغب کرائیں گے۔ کیا وہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ سارے خلیجی ممالک یہودی، عیسائی وسنگھ پریواری ماہرین پر منحصر رہیں یا پھر کیا وہ اس بات کا بھی انتظار کر رہے ہیں کہ سنگھ پریواری وزیر اعظم اب کی بار برج خلیفہ کے ۶۲/ویں منزلے پر جا کر وہاں سے 'من کی بات' کہے اور اس کو ٹیلی کاسٹ کرنے کے لئے سارے عرب حکمران بڑا اہتمام کریں؟ یا اعلیٰ عہدوں پر تقرری کے لئے فرقہ پرست حکومتیں اُس وقت راضی ہوجائیں جب اُن ملازمین کے لیے ہر مسلم ملک میں جابجا مندر تعمیر کرنے کی اجازت دی جائے؟؟

## حاجی سید سلمان چشتی 'امن میں ایک ساتھ رہنے کے عالمی دن' کے سفیر کے اعزاز سے نوازہ گیا

جنیوا۔ 21/مئی۔ ایم این این۔ درگاہ اجمیر شریف کے گدی نشین اور چشتی فاؤنڈیشن کے چیئرمین حاجی سید سلمان چشتی کو اس کے ساتویں ایڈیشن میں امن میں ایک ساتھ رہنے کے عالمی دن کے سفیر کے طور پر اعزاز سے نوازا گیا ہے، جو ہر سال 16 مئی کو ممبر ممالک کی جانب سے منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنی قرارداد 72/130 کے ذریعے اس دن کو امن، رواداری، شمولیت، افہام وتفہیم اور یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے نامزد کیا۔ جنیوا میں منعقدہ اس باوقار تقریب میں کوسٹاریکا سے ایمی ڈیوڈ پیوانا، برکینا فاسو کی شہزادی سٹیلا ایچا، تیونس سے پروفیسر محمد عزیز بن زاکور، اٹلی سے پروفیسر ماریروسا بارونی، نیدرلینڈ سے مسٹر ہارکورٹ کلائن فیلٹر سمیت کئی دیگر قابل ذکر مندوبین کو بھی استقبالیہ دیا گیا۔ جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر کی ڈائریکٹر جنرل محترمہ تاتیانا والوایا نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل جناب انتونیو گوٹیرس کی جانب سے خصوصی کلیدی کلمات پیش کیے۔ جنیوا کی سٹی کونسل کی نمائندگی کی قیادت ایڈمنسٹریٹو کونسل کی نائب صدر محترمہ کرسٹینا کٹس نے کی، جنہوں نے امن میں ایک ساتھ رہنے کے عالمی دن کے موقع پر اپنی تقریر کی۔ اقوام متحدہ کے امن میں ایک ساتھ رہنے کے عالمی دن کے لیے سفیر کا درجہ حاصل کرنے والوں کے لیے اختتامی کلمات اور مبارکبادی تقریر AISA انٹرنیشنل این جی او کے اعزازی صدر اور امن میں ایک ساتھ رہنے کے عالمی دن کے آغاز کرنے والے شیخ خالد بینٹونس نے کی۔ اس اہم اعتراف پر اظہار تشکر کرتے ہوئے حاجی سید سلمان چشتی نے کہا کہ امن میں ایک ساتھ رہنے کے عالمی دن کے سفیر کے طور پر نامزد ہونے پر ہمیں بہت فخر ہے۔ درگاہ اجمیر شریف کے گدی نشین کے طور پر، حاجی سید سلمان چشتی بین المذاہب ہم آہنگی اور عالمی امن کے لیے ایک سرکردہ وکیل رہے ہیں۔ چشتی فاؤنڈیشن کے ذریعے، انہوں نے ہندوستان اور عالمی سطح پر 100 سے زیادہ ممالک کے اندر فرقہ وارانہ ہم آہنگی، سماجی انصاف، اور ثقافتی افہام وتفہیم کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کی قیادت کی ہے۔ سفیر کی حیثیت سے یہ تقرری حاجی سید سلمان چشتی کی امن اور اتحاد کی اقدار کے تئیں غیر متزلزل عزم کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ ہندوستان میں درگاہ اجمیر شریف کی روحانی رہنمائی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی روشنی کے طور پر عالمی اہمیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

## ایمان میں آزاد مرضی

### جبری تبدیلی پر اسلام کے موقف کو سمجھنا

حالیہ دنوں میں، ''لو جہاد'' کی اصطلاح نے توجہ حاصل کی ہے، جس نے مختلف پلیٹ فارمز پر بحث ومباحثے کو جنم دیا ہے۔ جبری تبدیلی کے بارے میں اسلام صحیح معنوں میں کیا کہتا ہے؟ یہ تحقیق اسلامی تعلیمات اور ان کی ہمارے ملک کی بنیادی اقدار سے مطابقت رکھتی ہے۔ اسلام کی بنیاد میں عقیدے کے معاملات میں آزاد مرضی اور انفرادی انتخاب کا اصول ہے۔ قرآن واضح طور پر کہتا ہے، ''دین (اسلام) میں کوئی جبر نہی ہے، کیونکہ حق باطل سے واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے'' (قرآن 2:256)۔ یہ بنیادی آیت ضمیر کی آزادی کے لیے اسلام کے عزم کو واضح کرتی ہے اور عقیدہ کے معاملات میں کسی بھی قسم کے جبر یا جبر کو مسترد کرتی ہے۔ اسلام عقائد کے معاملات میں آزاد مرضی اور انفرادی انتخاب کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ کسی کو مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کرنے کا تصور اسلامی تعلیمات کے بالکل منافی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی حکمت میں انسانیت کو اپنے راستے کے انتخاب کی آزادی عطا فرمائی۔ اگر تیرے رب کی مرضی ہوتی تو سب ایمان لے آتے جو لوگ زمین پر ہیں! کیا آپ لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف ایمان لانے پر مجبور کریں گے؟ (قرآن 10:99)۔ ناقدین اکثر بعض قرآنی آیات اور احادیث کو سیاق وسباق سے ہٹ کر نقل کرتے ہیں تاکہ جبری تبدیلی مذہب کی اسلام کی توثیق کے اپنے دعووں کی تائید کی جا سکے۔ تاہم، ان ذرائع کا مکمل جائزہ لینے سے ایک مختلف داستان سامنے آتی ہے۔ مثال کے طور پر، قرآن 193-2:190 اور قرآن 39-8:38 جیسی آیات کو اکثر غیر ماننے والوں کے خلاف تشدد کی وکالت کے طور پر غلط سمجھا جاتا ہے۔ درحقیقت، یہ آیات مخصوص تاریخی سیاق وسباق میں نازل ہوئی ہیں، بنیادی طور پر جارحیت اور ظلم وستم کے خلاف اپنے دفاع کے لیے ہے۔ مزید یہ کہ اسلامی تاریخ مذہبی رواداری اور بقائے باہمی کے اصول کی گواہی دیتی ہے۔ صدیوں کے دوران، مسلم اکثریتی معاشروں نے تکثیریت اور باہمی احترام کے اخلاق کو فروغ دیتے ہوئے متنوع مذہبی برادریوں کو قبول کیا ہے۔ اسلام کا رواداری کا بھرپور ورثہ تمام افراد کے مذہبی حقوق اور آزادیوں کا احترام کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ مزید برآں، اسلام فکری تحقیقات اور سچائی کی جستجو کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ عقیدہ مسلط نہیں کیا جاتا ہے بلکہ غور وفکر، سمجھ اور یقین کے ذریعے دریافت کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندوستان کی اقدار کا احترام کرنا چاہئے، جن میں تنوع میں اتحاد اور تمام مذاہب کے باہمی احترام کے اصولوں کو برقرار رکھنا ہے۔ انہیں محبت کے نام پر دوسرے مذاہب کی غلط تبدیلی میں ملوث نہیں ہونا چاہیے، جیسا کہ اسلام واضح طور پر زبردستی تبدیلی سے منع کرتا ہے۔ مزید برآں، یہ ضروری ہے کہ مسلمان دوسری برادریوں کی لڑکیوں کو زبردستی اسلام قبول کرنے یا رغبت کے ذریعے ان کو ورغلانے سے گریز کریں۔ اس تناظر میں، اسلام ہندوستانی سماج کے تانے بانے میں متنوع برادریوں کے ہم آہنگ بقائے باہمی کی وکالت کرتا ہے۔ ہندوستان کے مسلمان شمولیت اور رواداری کے اخلاق کو اپناتے ہیں، اس دولت کو تسلیم کرتے ہیں جو مذہبی تنوع قوم میں لاتا ہے۔ آخر میں، اسلام عقیدہ کے معاملات میں جبری تبدیلی اور جبر کے تصور کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔ سچا ایمان یقین اور سچے یقین سے پیدا ہوتا ہے نہ کہ جبر یا ہیرا پھیری سے۔ تمام شہریوں کے حقوق اور آزادیوں کو برقرار رکھنا ایک حکم ہے، خواہ ان کے مذہبی عقائد کچھ بھی ہوں۔ بطور شہری، یہ ہم پر فرض ہے کہ ہم رواداری، افہام وتفہیم اور مذہبی تنوع کے احترام کے تہذیب کو فروغ دیں۔ اسلام کے امن، ہمدردی اور انصاف کے پیغام کو قبول کرتے ہوئے، ہم ان اقدار کا احترام کرتے ہیں جو ہماری قوم کی شناخت کا تعین کرتی ہیں اور باہمی احترام اور افہام وتفہیم سے جڑے ایک مربوط اور ہم آہنگ معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔

**انشا وارثی (جرنلزم اور فرانکوفون اسٹڈیز)**
**جامعہ ملیہ اسلامیہ**

## صحافیوں کو ڈرانا مودی حکومت کو مہنگا پڑے گا

روش کمار

سپریم کورٹ نے کہا ہیکہ نیوز کلک کے بانی اور ایڈیٹر پربیر پورکائستھ کو غلط طریقہ سے گرفتار کیا گیا۔ مودی کے دور حکومت میں صحافی ہونا اور صحیح سوالوں کے ساتھ کام کرنا کتنا خطرناک ہوسکتا ہے اس کی بے شمار مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں لیکن نیوز کلک کا معاملہ بتاتا ہے کہ آپ تک صحیح خبر نہ پہنچیں، آپ اندھیرے میں رہیں بھیڑوں کی بھیڑ میں تبدیل ہوجائیں اس کیلئے یہ حکومت کسی بھی حد تک جاسکتی ہے۔ عدالت عظمی نے اس کھیل کا ایک اور مرتبہ بھانڈا پھوڑ دیا۔ عدالت نے کہا کہ نیوز کلک کے ایڈیٹر پر بیر پورکائستھ کی گرفتاری غلط طریقہ سے کی گئی انہیں رہا کیا جائے۔ عدالت نے کیس کے میرٹ پر ابھی تبصرہ نہیں کیا ہے لیکن کہا ہیکہ گرفتار کرنے کیلئے قانونی اصول و ضوابط کی تکمیل نہیں کی گئی، اب آپ سوچئے ان پر یو اے پی اے لگایا گیا آپ کسی کو انسداد دہشت گردی قانون کے تحت گرفتار کررہے ہیں وہ بھی صحافی ہیں، ایڈیٹر ہیں اور آپ اصول وقواعد کی پرواہ تک نہیں کرتی۔ سپریم کورٹ نے پہلی بار ایسا فیصلہ نہیں کیا گزشتہ سال اسی عدالت عظمی نے کیرالا کے نیوز چیانل میڈیا ون پر سے پابندی ہٹائی تھی۔ قومی سلامتی کے غیر ضروری اور من مانے الزامات سے جوڑ کر ایک سال تک کہ میڈیا ون پر پابندی عائد کی گئی تھی اور عدالت میں ایک بھی الزام ثابت نہیں ہوا۔ اپریل 2023 میں سپریم کورٹ نے میڈیا ون سے پابندی ہٹائی اور اب وہ چیانل چل رہا ہے اس کے بعد بھی حکومت اور اس کی ایجنسیوں نے سبق نہیں سیکھا۔ 3 اکٹوبر 2023 کو نیوز کلک کے دفتر پر ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ کام کرنے والے صحافیوں کے گھروں پر بھی دھاوے کئے گئے یہاں تک کہ اس کی ویب سائیٹ پر کبھی کبھار لکھنے والے صحافیوں کے گھروں پر بھی پولیس گئی ان کے فون اور لیاپ ٹاپس ضبط کر لئے گئے اس دن گودی میڈیا کس طرح سے رپورٹ کررہا تھا آپ یاد کیجئے یا پھر سے ان کے یوٹیوب چیانلوں پر جاکر ان کی سیاہ کرتوت کا پتہ کیجئے۔ نیوز کلک کے خلاف جب پہلی رپورٹ آئی اور دفتر پر چھاپہ مارا گیا اس دن گودی میڈیا پر کیا کیا نہیں کہا گیا جیسے یہاں صحافی نہیں کوئی دہشت گرد کام کرتے ہوں۔ اس طرح کی سرخیوں سے اس میں کام کرنے والے صحافیوں کو ملک کا دشمن بنادیا گیا، انہیں ECO سسٹم کا رکن بتایا گیا۔ پربیر پورکائستھ کے چہرے کو لال رنگ کے گھرے سے دکھایا جارہا تھا جیسے کوئی بڑا مافیایا سرغنہ ہو اس طرح سے گودی میڈیا ماحول بناتا ہے اور حکومت سے سوال پوچھنے والے صحافیوں کو آپ کے درمیان ایک ملزم اور مجرم کی طرح پیش کرتا ہے۔ پربیر پورکائستھ پر یو اے پی کی دفعہ لگائی گئی، 3 اکٹوبر سے وہ جیل میں ہیں۔ 22 دن جیل میں رہنے کے بعد سپریم کورٹ نے کہا ہیکہ ان کی گرفتاری غلط تھی انہیں رہا کیا جانا چاہئے۔ ذرا سوچئے عمر خالد پر کیا بیت رہی ہوگی، کوئی نہیں جانتا عمر خالد کو کب ضمانت ملے گی، ضمانت کے انتظار میں تین سال گذر گئے۔ 1300 سے زیادہ دن گذر گئے، عمر کے علاوہ شرجیل امام اور گلفشان فاطمہ سے لیکر اور بھی کئی لوگ جیل میں بند ہیں انہیں بھی ضمانت کا انتظار ہے۔ نیوز کلک پر بھی دہلی فسادات میں تعاون کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ سوچئے ان فسادات کا سچ کہاں ہوگا لیکن اس کے نام پر کتنے لوگ غلط طریقہ سے گرفتار کئے گئے اور کتنے لوگوں کی زندگیاں برباد ہوئیں۔ جب ایک چیانل کے صحافی اور ایڈیٹر کو غلط طریقہ سے گرفتار کیا جاسکتا ہے تب یہ سوال آج بھی پوچھا جانا چاہئے کہ عمر خالد کو ضمانت کب ملے گی؟ کیا اس کی گرفتاری صحیح طریقہ سے ہوئی ہوگی۔ میں اور بہت سارے لوگ کہہ رہے تھے کہ دہلی پولیس جس طرح سے ایک 76 سالہ شخص پربیر پورکائستھ کو گرفتار کیا وہ بالکل غیر قانونی ہے پربیر کی گرفتاری 3 اکٹوبر 2023 کو عمل میں لائی گئی تھی یہ بات ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ نے یہ بات کہی ہے۔ ہم لوگ کیوں کہہ رہے تھے کہ یہ غیر قانونی ہے جیسا اور جس طرح کے الزامات عائد کئے گئے ایک فرد کے خلاف کہ آپ ملک دشمن ہیں آپ جو نیوز ایجنسی چلارہے ہیں وہ ایک نجی ادارہ ہے جس کا نام ہے پی پی کے نیوز کلک اسٹوڈیو پرائیویٹ لمیٹڈ۔ اس پر الزام کیا ہے؟ الزام یہ ہیکہ آپ کو چین سے پیسہ مل رہا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سرکاری ایجنسیوں نے الزام تو عائد کردیا لیکن ان کے پاس چین سے پیسہ آنے کا کوئی ثبوت نہیں ہے نیویارک ٹائمز میں مضمون شائع ہوا ہے کہ ایک شخص جو چینی کمیونسٹ پارٹی کا حامی جس کے ساتھ کوئی تنظیم ہے جو انڈیا میں اس ادارہ کی مدد کی آخر کس طرح سے مدد کی؟ ریزرو بینک آف انڈیا سے پیسہ آیا، ایف ڈی آئی آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ غیر قانونی ہے، کیا الزام ہے؟ آپ کے جو صحافی جب دہلی میں ہندو مسلم فسادات بھڑک اُٹھے 2020 میں وہ کہہ رہے ہیں کہ اس میں بھی نیوز کلک کے صحافیوں نے مدد کی ہم نے ہمیشہ ملک اور عوام کے مفاد میں بات کی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہم ملک دشمن بن گئے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں پربیر پورکائستھ کی گرفتاری کو نہ صرف غلط قرار دیا بلکہ ان کی گرفتاری کے سوال کو بنیادی حقوق سے بھی جوڑ دیا اور بہت زور دے کر کہا کہ یو اے پی کے تحت کسی کو بھی گرفتار کیا جائے تو تحریر طور پر اس کی وجہ بتانی ہوگی اگر وجہ نہیں بتائی جاتی ہے تو وہ اپنے وکیل سے مشاورت کیسے کرے گا۔ قانونی حق کا استعمال کیسے کرے گا اس طرح وہ اپنے بنیادی حقوق کا استعمال نہیں کر پائے گا۔ عدالت ای ڈی کے جواب سے مطمئن نہیں ہوئی اور اپنے فیصلہ میں دونوں ججس نے کہہ دیا کیا کسی فرد کی زندگی اور آزادی اتنی مقدس ہے کہ قانون کے حق کے علاوہ اس میں کسی طرح کی تبدیلی یا ترمیم کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہمارے دستور میں دفعہ 21 نہ صرف بھارت کے شہریوں بلکہ دوسروں کو بھی زندگی اور انفرادی آزادی کی گیارنٹی دیتا ہے، عدالت نے کہا کہ گرفتاری کے آدھار کے بارے میں آگاہ کرنے کا اختیار بھارت کے دستور کی دفعہ 22(1) سے ہی نکلتا ہے اور بنیادی حقوق کا کسی بھی قسم کی خلاف ورزی گرفتاری اور ریمانڈ کے عمل کو متاثر کردے گا۔ یو اے پی اے اور پی ایم اے کا جس طرح سے بیجا استعمال ہورہا ہے کسی کو بھی اس کے الزام میں اٹھا کر جیل میں بند کردیا جاتا ہے کیونکہ دونوں معاملوں میں ضمانت کا ملنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ان دونوں معاملوں میں گرفتاری کرنے کا جو بھی طریقہ ہے اس میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ آپ کسی کو اس بنیاد پر گرفتار نہیں کرسکتے کہ چارج شیٹ دائر کردی گئی ہے گرفتاری اور ریمانڈ کا طریقہ دستوری ہونا چاہئے۔ نیوز کلک کے دفتر پر اکٹوبر 2023 سے پہلے فبروری 2021 میں بھی ای ڈی کا دھاوا پڑا تھا لیکن پھر اگسٹ 2023 میں نیویارک ٹائمز میں ایک خبر شائع ہوتی ہے اس خبر میں کہا جاتا ہے کہ نیوز کلک کو چین سے پیسہ لینے والے مسٹر این رائے سنگھم سے فنڈ ملے ہیں اور چیانل نے چین کی تعریف کی ہے پھر اس کہانی کو لیکر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ششی کانت دوبے پارلیمنٹ میں الزام عائد کرتے ہیں اس وقت ابھیسار شرما کا بھی نام لیتے ہیں لیکن تب تک IT سیل اور ایکو سسٹم نے ہلہ مچادیا کہ نیوز کلک کو چین سے پیسے ملے ہیں جس نیویارک ٹائمز کی کووڈ کی عالمی وبا کے وقت مودی حکومت کی ناکامیوں سے متعلق خبروں سے انکار کیا گیا اس کی مذمت کی گئی اسی نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کی ایک سطر کو لیکر ہمارے ملک میں اتنی بڑی تباہی مچائی گئی۔ نیویارک ٹائمز کی اجرائی کے کچھ ہفتوں بعد اچانک 3 اکٹوبر کو نیوز کلک کے دفتر اور صحافیوں کے گھروں پر دھاوے کئے جاتے ہیں۔ پربیر پورکائستھ گرفتار کر لئے جاتے ہیں جو حکومت ایک چیانل کے ایڈیٹر کو غلط طریقہ سے گرفتار کرواسکتی ہے اس حکومت میں اپوزیشن قائدین کی گرفتاری بھی کسی گھوٹالے سے کم نہیں ہوگی۔ ابھیسار نے تب ہی للکارا تھا کہ کوئی ثابت کردے کہ چین سے پیسہ ملا ہے لیکن آئی ٹی سیل مہم چلانے لگا اور پربیر کی گرفتاری کو درست بتا کر ابھیسار جیسے صحافیوں کو بھی عدالت نے بہت بڑا حوصلہ عطا کیا ہے یہ آپ کیلئے بھی سوچنے کی بات ملک میں اگر سپریم کورٹ نہیں ہوتا تو اس ملک میں ابھیسار اور پربیر پورکائستھ جیسے صحافیوں وایڈیٹروں کا کیا حال ہوا ہوتا۔ ای ڈی نے 2021 کو دھاوا کیا تھا تاریخ فبروری 2021 مگر دلچسپ بات یہ ہیکہ نیوز کلک کی جو فنڈنگ ہے اس کو لیکر آر بی آئی ریزرو بینک آف انڈیا اس سے تین سال پہلے 2018 کو ہی اجازت کی مہر لگا چکا تھا باوجود اس کے تین سال بعد فنڈنگ کو لیکر ED دھاوا کرتی ہے اب آپ کہیں گے کیوں؟ کیونکہ 2021 سے پہلے کیا ہوا تھا دو بڑے واقعات ہوئے تھے کسانوں کی تحریک اور شاہین باغ احتجاج، نیوز کلک مسلسل ان کے حق میں آواز اُٹھارہا تھا۔ نیوز کلک کے صحافی زمین پر جاکر رپورٹنگ کرتے تھے۔ نیوز کلک کیلئے ابھیسار شرما مواد دیا کرتے تھے اسے لاکھوں لوگ دیکھے تھے اور ان کی آواز کے ذریعہ نیوز کلک کے وہ پروگرام لاکھوں کروڑوں لوگوں تک پہنچتے تھے اور یہ بات حکومت کو کھٹکنے لگی اور نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے 2021 میں پہلا دھاوا کیا فنڈنگ کو لیکر وہ فنڈنگ جس پر RBI کی مہر لگ چکی تھی اس کے بعد دو سال تک کچھ نہیں کیا تین سال ہونے کو آئے ہیں ای ڈی نے 2021 میں جو چھاپہ مارا تھا اس کے ضمن میں ای ڈی نے آج تک چارج شیٹ داخل نہیں کی پھر تاریخ آتی ہے 3 اکٹوبر 2023 اس دن دہلی پولیس چھاپے مارتی ہے پربیر پورکائستھ اور چکرورتی دونوں کو یو اے پی اے کے تحت جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔

## او این جی سی نے مالی سال 24 میں
## اب تک کے سب سے زیادہ اسٹینڈ لون منافع کا اعلان کیا

نئی دلی۔ 21/مئی۔ ایم این این۔ او جی این سی نے مالی سال 2024 میں 40,526 کروڑ روپے کا اب تک کا سب سے زیادہ اسٹینڈ خالص منافع کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے ایک فائلنگ میں ایکسچینج کو مطلع کیا۔ کمپنی کا مجموعی خالص منافع بھی مالی سال 2024 میں سب سے زیادہ 57,101 کروڑ روپے ہے۔ کمپنی کی خام تیل کی پیداوار سہ ماہی میں 2.4 فیصد بڑھ کر 5. 359 MMT ہوگئی ہے۔ تاہم، کمپنی کی اسٹینڈ ایلون مجموعی آمدنی مالی سال 23 میں 1,55,517 کروڑ روپے سے مالی سال 24 میں 11 فیصد کم ہوکر 1,38,402 کروڑ روپے ہوگئی۔ مالی سال 24 میں اسٹینڈ ایلون منافع سالانہ 1.1 فیصد بڑھ کر 40,526 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ کمپنی نے 15,411 کروڑ روپے کی کل ادائیگی کے ساتھ 12.25 روپے فی حصص کے کل ڈیویڈنڈ کا بھی اعلان کیا۔ اس میں 9.75 روپے فی حصص کا عبوری ڈیویڈنڈ شامل ہے جو پہلے ہی سال کے دوران ادا کیا جاچکا ہے اور بورڈ کی طرف سے تجویز کردہ فی حصص 2.50 روپے کا حتمی منافع شامل ہے۔ او این جی سی نے مالی سال 24 میں تقریباً 37,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی، جبکہ پچھلے سال میں خرچ کیے گئے 30,208 کروڑ روپے تھے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
**کلثوم جویلرس**
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

# پڑھنے لکھنے میں ہی قوم کی ترقی کا راز، اصلاح معاشرہ کتب خانہ کا افتتاح

## ڈاکٹر مفتی تنظیم عالم قاسمی و ممشاد علی صدیقی و محمد نعیم الدین کا خطاب

حیدرآباد: 21 مئی (راست) جس قوم کا کتب خانوں و کتابوں تعلیمی اداروں سے ربط قائم رہے گا اس قوم کی ترقی یقینی ہے۔ اہل یوروپ و دیگر اقوام کی ترقی کا راز یہ ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں میں کتابیں رکھتی ہیں۔ ان لوگوں نے تحقیق و جستجو سے ساری دنیا کو سائنس و ٹکنالوجی کے میدان میں فتح کیا ہے بالخصوص اخلاق و انسانی خدمت کو اپنا نصب العین بنالیا ہے۔ میں کہتا ہو جس مذہب کی بنیاد اقرا (پڑھو) پر ہے۔ اسے علوم کا حصہ بنا چاہئے۔ پڑھنا لکھنا اس مذہب کی بنیاد ہے۔ قرآن حکیم میں 800 مرتبہ تعلیم تدبر و غور وفکر آیا ہے۔ سائنس و ٹکنالوجی کے متعلق تقریبا دو ہزار آیات ہیں۔ لہذا ہمیں جدید انداز میں اصلاح معاشرہ کیلئے عملی تدابیر و سائنٹفک طرز پر عملی تربیت پر مشتمل بچوں و نو جوانوں کیلئے کتب خانے، ادارے اور ریسرچ سنٹرس کھولنا چاہئے۔ ہمارے نو جوانوں کو قلم و کتابوں سے تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر مفتی تنظیم عالم قاسمی نے خضرا کالونی الکا پور روڈ ٹولی چوکی حیدرآباد میں اصلاح معاشرہ کتب خانہ و آفس کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ مولانا ممشاد علی صدیقی نے کہا کہ تنظیم اصلاح معاشرہ نئے سال سے نئے نصاب کو متعارف کروارہی ہے اور کتب خانہ و آفس محلہ جات، اضلاع اور ریاستوں میں آغاز کرنے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپسی اتحاد و تعاون سے اصلاح معاشرہ ممکن ہے۔ محمد نعیم الدین خادم اصلاح معاشرہ نے کہا کہ ادارے کے سر پرست حضرات و عوامی تعاون سے انشاء اللہ اس کام کو آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کتب خانوں اور آفس کے قیام کیلئے عوام الناس سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ مولانا خورشید انور نے آخر میں دعا فرمائی۔ رقیب جریر انجینئر نے انتظامات میں حصہ لیا۔ اس موقع پر اہل محلہ اور دیگر نے شرکت کی۔

## ہم کسی کو بھارت کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دیں گے۔

### سری لنکن وزیر خارجہ

کولمبو۔ 21 مئی۔ ایم این این۔ سری لنکا کے وزیر خارجہ علی صابری نے ہندوستان کے قومی سلامتی کے مفادات کے تحفظ کے لئے اپنے ملک کے عزم کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ کولمبو، ایک ذمہ دار پڑوسی کے طور پر، کسی کو ہندوستان کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دے گا۔ وزیر موصوف نے چینی تحقیقی جہازوں کے جزیرے والے ملک کے دوروں سے متعلق ہندوستان کے خدشات کو بھی دور کرتے ہوئے کہا کہ وہ دوسرے ممالک کے ساتھ شفاف طریقے سے کام کرنا چاہیں گے لیکن دوسروں کی قیمت پر نہیں۔ تمام ممالک کے ساتھ مل کر کام کریں گے، لیکن ہندوستانی سلامتی سے متعلق کسی بھی معقول خدشات کو مدنظر رکھا جائے گا۔

## مفتی محمد تقی عثمانی کی دنیا بھر کے مسلمانوں سے

# فلسطینی مسلمانوں کے حق میں فتح ونصرت کی دعاؤں کی گزارش

### انوار الحق قاسمی

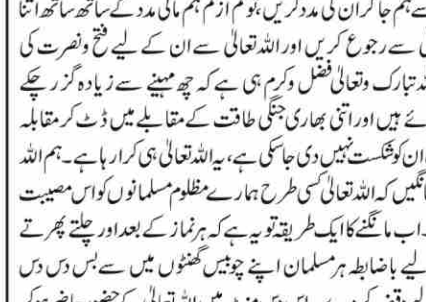

یقینا اسرائیل ایک غاصب اور دہشت گرد ملک ہے۔ اور اس سے (کسی بھی درجے میں) یارانہ اور دوستانہ تعلقات رکھنے والے لوگ بھی دہشت گرد اور ظالم ہیں۔ اسرائیل اور حماس جنگ کے تناظر میں پاکستان کی عظیم علمی شخصیت مفتی محمد تقی عثمانی کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر خوب جم کر وائرل ہورہی ہے۔ جس میں مفتی صاحب دنیا بھر کے مسلمانوں سے حماس اور فلسطین کے مسلمانوں کے حق میں فتح ونصرت کی دعاؤں کی گزارش کررہے ہیں: اگر اور کچھ ہمارے بس میں نہیں ہے: یعنی ہمارے پاس اسلحہ نہیں ہے کہ ہم ان کو پہنچادیں، ہمارے پاس جانے کا راستہ نہیں ہے کہ ہم وہاں پر چلے جائیں، ہمیں لڑنا نہیں آتا کہ جس کی وجہ سے ہم جا کر ان کی مدد کریں، تو کم از کم ہم مالی مدد کے ساتھ ساتھ اتنا تو کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالی سے رجوع کریں اور اللہ تعالی سے ان کے لیے فتح ونصرت کی دعائیں کریں۔ یہ بس اللہ تبارک وتعالیٰ فضل وکرم ہی ہے کہ چھ مہینے سے زیادہ گزر چکے ہیں، مگر مجاہدین ڈٹے ہوئے ہیں اور اتنی بھاری جنگی طاقت کے مقابلے میں ڈٹ کر مقابلہ کررہے ہیں اور ابھی تک ان کو شکست نہیں دی جاسکی ہے، یہ اللہ تعالی ہی کرارہا ہے۔ ہم اللہ تعالی سے تو مانگیں اور یہ مانگیں کہ اللہ تعالی کسی طرح ہمارے مظلوم مسلمانوں کو اس مصیبت سے نجات عطا فرمادے۔ اب مانگنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد اور چلتے پھرتے دعا کریں۔ اور اس کے لیے باضابطہ ہر مسلمان اپنے چوبیس گھنٹوں میں سے بس دس دس منٹ فلسطین والوں کے لیے وقف کردے۔ اس دس منٹ میں اللہ تعالی کے حضور حاضر ہوکر یہ آیت کریمہ: لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ پڑھے۔ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں جا کر، جب مصیبت اور گھٹن کے وقت، ان سے خلاصی اور چھٹکارے کے لیے یہ کلمات کہے تھے، تو قرآن کیا کہتا ہے: فَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ. تو ہم نے اسے اس گھٹن سے نجات دے دی۔ صرف اتنا ہی نہیں مطلب یہ ہے کہ مومنین کے ساتھ بھی ہم یہ معاملہ کرتے ہیں کہ اگر ہمیں اس طرح پکارے کوئی: یعنی گھٹن اور کرب و بے چینی کے وقت ہمیں مومنین پکاریں گے، تو ہم مومنین کو بھی اسی طرح غم سے نجات دیں گے، جس طرح ہم نے یونس علیہ السلام کو غم سے نجات دی۔ اگر یہ بھی نہیں کروگے، تو مجھے ڈر ہے کہ اللہ تعالی کے یہاں جا کر پکڑ ہوگی کہ تمہاری آنکھوں کے سامنے مسلمانوں کا خون بہہ رہا تھا، قتل عام ہورہا تھا اور تمھیں اتنی بھی توفیق نہیں ہوئی کہ مجھے پکارتے۔ اس لیے ہر مسلمان اپنی جگہ پر دس منٹ نکال کر یہ آیت کریمہ: لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. جتنی دفع ممکن ہو پڑھے اور پڑھنے کے بعد اللہ تعالی سے مانگے کہ اے اللہ!! ہمارا دل رو رہا ہے، ہم بے چین ہیں، لیکن بے بس ہیں، آپ اپنے فضل وکرم سے راستے کھول دیجئے اور مسلمانوں کو اس ظلم وستم سے نجات عطا فرمادیجئے اور حماس کے مجاہدین کو فتح مبین عطا فرمادیجئے۔ یقینا جب اللہ کو سچے دل سے اور تڑپ کے ساتھ پکارا جاتا ہے، تو وہ کبھی رد نہیں کرتا۔ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ. (اور ایسی ہی ہم نجات دیں گے مسلمانوں کو) یہ اس کا وعدہ ہے۔

# مانو میں ایم اے سوشیالوجی میں داخلے

حیدرآباد، 21 مئی (پریس نوٹ) بشریٰ بیگم کا تعلق محبوب نگر سے ہے۔ فرحان فاطمہ کا تعلق ریاست بہار سے ہے۔ محمد رئیس کیرالا سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہلال احمد وار کا تعلق جموں وکشمیر سے ہے۔ ان سبھی طلبہ کا تعلق اگرچہ الگ الگ ریاستوں سے ہے لیکن ان لوگوں نے شہر حیدرآباد کی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے سوشیالوجی ڈپارٹمنٹ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور آج بشریٰ بیگم محبوب نگر میں جونیئر لیکچرار، فرحان فاطمہ بہار کے سرکاری اسکول میں ٹیچر، محمد رئیس قطر کی ایک کمپنی میں منیجر ہیں اور ہلال احمد وار اردو یونیورسٹی میں ہی پیشہ تدریس سے وابستہ ہیں۔ اس طرح ایم اے سوشیالوجی سے فارغ طلبہ ملک و بیرون ملک مختلف تعلیمی اداروں، غیر سرکاری فلاحی تنظیموں اور کاروباری اداروں میں برسرکار ہیں۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین، صدر شعبہ سوشیالوجی ہیں۔ ان کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے بموجب سال 2024-25 کے لیے شعبہ سماجیات میں پوسٹ گریجویشن میں داخلے جاری ہیں۔ اردو میڈیم سے تعلق رکھنے والے یا جنھوں نے اردو ایک مضمون کے طور پر پڑھا ہو اور سماجیات (سوشیالوجی) میں کیریئر بنانا چاہتے ہیں، ان کے لیے ایم اے سوشیالوجی میں داخلہ لینے کا یہ ایک شاندار موقع ہے۔ ایم اے سوشیالوجی میں میرٹ کی بنیاد پر داخلے دیئے جائیں گے۔ اس سال ایم اے سوشیالوجی میں جملہ 25 نشستیں ہیں جن میں داخلہ لینے کے لیے درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2024 ہے۔ اُردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولیات کے ساتھ طلباء وطالبات کے لیے علیحدہ ہاسٹلز بھی موجود ہیں جس میں غیر مقامی طلبہ دستیابی کی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں۔ آن لائن درخواست فارم مع پراسپکٹس یونیورسٹی ویب سائٹ (www.manuu.edu.in/RegularAdmissions) پر دستیاب ہے۔ کورس سے متعلق مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 9811718473 (ڈاکٹر احتشام اختر)، 8341503410 (ڈاکٹر ہلال احمد وار)، 9682619915 (فیصل عزیز)، 9730407510 (عاصم سہیل) سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

# ڈاکٹر شاہین قاضی گرلز جونیئر کالج کا نتیجہ 95.83 فیصد

## سعدیہ فاروق 83.50 نمبرات لیکر اولین

جلگاؤں: 21 مئی (عقیل خان بیاولی) انجمن خدمت خلق کے زیر اہتمام جاری شہر کا واحد دختران ملت کا ادارہ ڈاکٹر شاہین قاضی گرلز جونیئر کالج میں ریاستی بورڈ کے ناسک ڈیویژن کا بارہویں جماعت کا مجموعی نتیجہ 95.83 فیصد رہا جس میں شیخ سعدیہ فاروق نے 83.50 فیصد مارکس لیکر جونیئر کالج میں اول مقام حاصل کیا تو راشدہ التمش باغبان نے 78.67 فیصد نمبرات لیکر دوم مقام حاصل کیا نکہت کوثر محمد عارف نے 74.33 فیصد نمبرات لیکر سوم مقام حاصل کیا اسی طرح 74.33 اور 73.17 فیصد نمبرات لیکر سیمہ کوثر عبدالاحد و کھاٹک شیفا اسلم بالترتیب چہارم و پنجم مقام پر رہیں۔ تمام کامیاب ہونے والی طالبات کو ادارہ کے صدر الحاج خالد بابا باغبان، جنرل سکریٹری شیخ حسن نور محمد، معاون سکریٹری زاہد امان اللہ شاہ، خازن ڈاکٹر محمد طاہر شیخ، نائب صدر الحاج عبدالمجید سیٹھ ذکریا اراکین ڈاکٹر اعجاز شاہ، آصف اقبال باغبان، پرنسپل تنویر جہاں اقبال شیخ اساتذہ کرام نے مبارکباد دیتے ہوئے مستقبل میں بھی اسی طرح کی کامیابی کی توقعات کا اظہار کیا۔

# چابہار معاہدہ بھارت ایران تعلقات کیلئے اہم سنگ میل۔ وزیراعظم مودی

نئی دلی۔ 21 مئی۔ ایم این این۔ وزیراعظم نریندر مودی نے ایران کی اسٹریٹجک چابہار بندرگاہ کو چلانے کے معاہدے کو ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی دہلی تجارت اور صنعت کو فروغ دینے کے لیے افغانستان اور وسطی ایشیا کو ملانے کے لیے کام کرے گا۔ حال ہی میں، بھارت اور ایران نے چابہار بندرگاہ کو چلانے کے لیے 10 سالہ معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ پی ٹی آئی کو دیئے ایک انٹرویو میں وزیراعظم مودی نے ایران کے ساتھ چابہار بندرگاہ کو چلانے کے لیے 10 سالہ معاہدے پر دستخط کو ایک اہم قدم قرار دیا اور کہا کہ دہلی افغانستان اور وسطی ایشیائی خطے کو ملانے کے لیے کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ چابہار بندرگاہ کی ترقی کے لیے طویل مدتی معاہدے پر حالیہ دستخط ایک اہم سنگ میل ہے۔ ہندوستان ٹائمز نے پیر، 20 مئی کو نریندر مودی کے حوالے سے کہا، "ہندوستان اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گا کہ ہماری کوششیں علاقائی روابط، تجارت اور تجارت کو فروغ دیں۔ یہ رابطے کو فروغ دینے کے ہمارے وژن میں بھی شامل ہے۔ گزشتہ پیر، دہلی اور تہران نے ایک 10 سالہ دوطرفہ معاہدے پر دستخط کیے جس کے تحت ہندوستان کو افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کو اپنی تجارتی اشیاء برآمد کرنے کی اجازت دی گئی۔ یہ معاہدہ ہندوستان کو شمالی جنوبی بین الاقوامی ٹرانسپورٹ کوریڈور سڑک اور ریل نیٹ ورک سے جوڑ دے گا۔ چابہار بندرگاہ کی توسیع ایران، بھارت اور افغانستان کے سہ فریقی منصوبوں میں سے ایک ہے۔ اس معاہدے پر 2016 میں نریندر مودی، حسن روحانی اور محمد اشرف غنی نے تہران میں دستخط کیے تھے۔ معاہدے کا ایک اہم مقصد افغانستان اور دیگر وسطی ایشیائی ممالک کو ایران کے ذریعے بین الاقوامی پانیوں بالخصوص بھارت سے جوڑنا تھا۔ اس معاہدے کے بعد، ایک بھارتی کمپنی نے بندرگاہ کی آپریشنل ذمہ داری سنبھالی۔ اس عرصے کے دوران، افغانستان کے لیے ہندوستان کی انسانی امداد کا ایک اہم حصہ اسی راستے سے چلایا گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں، افغانستان اور پاکستان کے درمیان تجارتی اور ٹرانزٹ تعلقات میں عدم استحکام کے ساتھ، چابہار بندرگاہ افغانستان اور بھارت کے لیے پاکستان کو نظرانداز کرنے کے لیے ایک آپشن بن گئی ہے۔ افغان تاجروں پر پاکستان کے سخت اقدامات کی وجہ سے کچھ تاجروں نے کراچی کی بندرگاہ پر چابہار بندرگاہ کے استعمال کو ترجیح دی ہے۔ گزشتہ سال بھارت نے چابہار بندرگاہ کا استعمال کرتے ہوئے افغانستان کو 000,20 ٹن گندم کی امداد بھیجی تھی۔ 2021 میں، اسے ایران کو ماحول دوست کیڑے مار ادویات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔

# مانو میں صدر ایران سید ابراہیم رئیسی کا تعزیتی اجلاس

## وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا اظہار تعزیت

حیدرآباد، 21 مئی (پریس نوٹ) صدر ایران سید ابراہیم رئیسی اور دیگر اعلیٰ ایرانی عہدیداران کی ہیلی کاپٹر حادثہ میں رحلت پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن نے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ایران رئیسی کے دورِ صدارت میں ہندوستان اور ایران کے خوشگوار تعلقات کو مزید استحکام حاصل ہوا تھا۔ ان کے انتقال سے ہندوستانیوں بالخصوص فارسی کے اساتذہ و اسکالرس اور ہند و ایران فرہنگ وثقافت سے دلچسپی رکھنے والوں کا ناقابل تلافی نقصان ہوا۔ قبل ازیں شعبۂ فارسی و مطالعاتِ وسط ایشیاء، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج صدرِ ایران سید ابراہیم رئیسی کی شہادت پر ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں رجسٹرار، اردو یونیورسٹی پروفیسر اشتیاق احمد نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا تعزیتی بیان پڑھ کر سنایا۔ رجسٹرار نے کہا کہ صدر جمہوریۂ اسلامی ایران، سید ابراہیم رئیسی نے اقوام عالم کے درمیان بہتر تعلقات کے قیام اور باہمی اختلافات کو ختم کرنے کے لیے جو اقدامات کیے ہیں وہ ناقابلِ فراموش ہیں۔ شعبہ فارسی میں منعقدہ اس تعزیتی نشست کو ڈین اسکول آف لینگویجس پروفیسر عزیز بانو کے علاوہ صدر شعبۂ فارسی ومطالعاتِ وسط ایشیاء، ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے بھی مخاطب کرتے ہوئے صدر ایران کی رحلت کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا اور انہیں ایک ایسا قائد قرار دیا جن کی یاد ہمیشہ دلوں میں برقرار رہے گی۔ تعزیتی نشست کو مخاطب کرنے والوں میں ڈاکٹر افتخار احمد، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر محمد رضوان، محمد علی، معراج عالم کے علاوہ شعبہ فارسی، مانو لکھنؤ کیمپس سے ڈاکٹر نکہت فاطمہ، ڈاکٹر سرفراز احمد، ڈاکٹر ذیشان حیدر، ڈاکٹر مصطفی اطہران کے علاوہ شعبۂ فارسی، مانو سری نگر کیمپس سے ڈاکٹر جنید احمد، ڈاکٹر مقصود حسین شاہ اور طاہر علی بھی آن لائن شرکت کی۔ نشست کے اختتام پر مرحومین کے درجات کی بلندی کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔

## سی آر پی ایف کیمپ رامپور حملہ مقدمہ

# پھانسی اور عمر قید کی سزاؤں کے خلاف داخل اپیل پر فریقین کی بحث مکمل، فیصلہ محفوظ

### جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے ملزمین کو قانونی امداد فراہم کی

الہ آباد 21/مئی: سی آر پی ایف رامپور مقدمہ میں نچلی عدالت سے چار ملزمین کو ملنے والی پھانسی کی سزا کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں داخل اپیل پر آج دفاعی وکلاء کی بحث مکمل ہوگئی جس کے بعد عدالت فیصلہ محفوظ کرلیا۔ اس اہم مقدمہ کا فیصلہ عدالت گرمی کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد کرسکتی ہے۔ چار ملزمین کو پھانسی کے علاوہ نچلی عدالت نے ایک ملزم کو عمر قید کی سزا بھی سنائی تھی جس کے خلاف بھی اپیل داخل کی گئی تھی، عدالت نے تمام اپیلوں پر یکجا سماعت کی ہے۔ ان ملزمین کو قانونی امداد جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے دی۔ 31 دسمبر 2007 کی شب رام پور میں واقع سینٹرل ریزرو پولس فورس کیمپ پر ہوئے حملہ کے الزام میں نچلی عدالت نے ملزمین عمران شہزاد، محمد فاروق صباح الدین اور محمد شریف کو سزائے موت، جبکہ جنگ بہادر کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ ملزمین کے دفاع میں ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے بحث کی جبکہ ان کی معاونت ایڈوکیٹ انیل باجپائی اور ایڈوکیٹ سکندر خان نے کی۔ اپیل داخل کرنے سے لیکر فیصلہ محفوظ کیئے جانے تک الہ آباد ہائی کورٹ میں کل 39/سماعتیں ہوئیں، دہلی سے الہ آباد جا کر ایم ایس خان نے متعدد تاریخوں پر بحث کی۔ دوران سماعت ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس رام منوہر نارائن مشراء کو بتایا کہ نچلی عدالت نے ملزمین کی جانب سے پیش کیئے گئے ثبوت وشواہد کو یکسر خارج کردیا جبکہ استغاثہ کیجانب سے پیش کیئے گئے ناقابل قبول ثبوتوں کو قبول کرلیا اور ملزمین کو سخت سزائیں دیں جس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے نیز سرکاری گواہوں نے دوران گواہی ملزمین کی شناخت بھی نہیں کی تھی اس کے باوجود ٹرائل کورٹ نے ان کی گواہیوں کو قبول کرلیا۔ ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے عدالت کو مزید بتایا کہ مقامی پولس اور سی آر پی ایف جوانوں کے بیانات میں تضاد ہے اسی طرح ریلوے افسران کی گواہی میں بھی واضح تضاد ہے نیز پولس اور سی آر پی ایف کیجانب سے 98/راؤنڈ فائرنگ کے باوجود ایک بھی ملزم کو گولی نہیں لگی جس کی وجہ سے استغاثہ کے دعوی کی قلعی کھل جاتی ہے کہ ملزمین کو حادثہ کے مقام سے گرفتار کیا گیا تھا اور ان پر فائرنگ کی گئی تھی۔ اسی طرح ملزمین کے قبضوں سے مبینہ طور پر ضبط کیئے گئے آتش گیر مادے عدالت کی اجازت کے بغیر ضائع کردیئے گئے لہذا آتش گیر مادے کی ضبطی مشکوک ہوجاتی ہے۔ ایم ایس خان نے عدالت کو مزید بتایا کہ یو اے پی اے قانون، آرمس ایکٹ، آتش گیر مادہ کے قانون کے اطلاق کے لیئے حاصل کیا گیا ضروری اجازت نامہ غیر قانونی ہے، اجازت نامہ میں خامیاں ہیں اور یہ ایسی خامیاں ہیں جس کا اگر باریک بینی سے مطالعہ کیا جائے تو پورا مقدمہ ہی غیر قانونی ہوجائے گا کیونکہ لیگل سینکشن کی عدم موجودگی میں ٹرائل چلائی گئی۔ سنگین مقدمات میں ٹرائل چلانے کے لیئے اتھاریٹی سے خصوصی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے لیکن اس مقدمہ میں ایسا نہیں ہوا۔ حکومت کی جانب سے ایڈوکیٹ پی سی سریواستو (ایڈوکیٹ ایڈوکیٹ جنرل) اور ان کے معاونین ایڈوکیٹ جے کے اپادھیائے اور ایڈوکیٹ گورو پرتاپ سنگھ نے بحث کی اور عدالت سے نچلی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھنے کی گذارش کی۔ واضح رہے کہ رامپور کی نچلی عدالت نے ایک جانب جہاں تین ملزمین کو ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر دہشت گردی کے الزامات سے بری کردیا تھا وہیں بقیہ پانچ ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا تھا اور انہیں پھانسی اور عمر قید کی سزا دی تھی۔ نچلی عدالت نے اپنے فیصلہ میں کہا تھا کہ ملزمین محمد کوثر، گلاب خان اور فہیم انصاری کے خلاف ملک دشمن سرگرمیوں اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزامات نہیں ملے ہیں لہذا انہیں باعزت بری کیا جاتا ہے۔ ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نچلی عدالت سے کررہی ہے۔

# کینیڈا میں ہندوستانی طلباء کا امیگریشن رول میں تبدیلی کے خلاف احتجاج

ٹورنٹو (کناڈا)۔ 21 مئی۔ ایم این این۔ پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ (پی ای آئی) میں سینکڑوں ہندوستانی طلباء صوبائی امیگریشن قوانین میں اچانک تبدیلی کے بعد ملک بدری کا سامنا کررہے ہیں۔ تبدیلیوں کے خلاف احتجاج کرنے والے طلباء نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو وہ بھوک ہڑتال پر جائیں گے۔ پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ کی طرف سے صوبائی نامزد پروگرام کے امیگریشن قوانین میں حالیہ ترامیم کا مقصد صوبے کی صحت کی دیکھ بھال اور ہاؤسنگ انفراسٹرکچر پر پڑنے والے دباؤ کی وجہ سے تارکین وطن کی تعداد کو کم کرنا ہے۔ اس فیصلے نے ہندوستانی طلبہ برادری کی طرف سے احتجاج کی ایک لہر کو جنم دیا ہے، جن کا دعویٰ ہے کہ تبدیلیاں غیر منصفانہ ہیں اور اس نے انہیں ایک غیر یقینی حالت میں چھوڑ دیا ہے۔ 2023 میں بھارت سے کینیڈا آنے والے احتجاج کے ایک رہنما روپندر پال سنگھ نے کہا، "ہمارے پاس تین مطالبات ہیں جن پر ہم توجہ مرکوز کررہے ہیں۔ نئے قوانین کے نفاذ سے پہلے ہم پہلے ہی یہاں موجود تھے، درست ورک پرمٹ پر کام کررہے تھے۔ یہ صرف مناسب ہے کہ جو لوگ تبدیلیوں سے پہلے موجود تھے انہیں پرانے نظام کے تحت جاری رہنے دیا جائے۔ سنگھ نے بغیر کسی پوائنٹ سسٹم کے منصفانہ پی این پی قرعہ اندازی کے طلباء کے مطالبے پر بھی روشنی ڈالی، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ حالیہ تبدیلیوں نے سیلز، خدمات، خوراک اور ٹرکنگ جیسے شعبوں کو خارج کردیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم دوسرے شعبوں کی طرح مواقع کے مستحق ہیں، اور موجودہ پوائنٹ سسٹم، جس کے لیے 65 پوائنٹس کی ضرورت ہے، 25 سال سے کم عمر والوں کے لیے حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ مزید برآں، طلباء اپنے ورک پرمٹ میں توسیع کا مطالبہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی تبدیلیوں اور معاشی مسائل کی وجہ سے، ہمارے ورک پرمٹ مؤثر طریقے سے ضائع ہوگئے، جس کی وجہ سے ہم میں سے بہت سے لوگ اپنی ملازمتوں سے محروم ہوگئے۔ یہ صرف مناسب ہے کہ ضائع شدہ وقت اور مواقع کی تلافی کے لیے ہمارے ورک پرمٹس کی تجدید کی جائے۔ یہ احتجاج 9 مئی کو تقریباً 25 افراد کے ساتھ شروع ہوا تھا اور اس کے بعد سے بڑھ کر 300 تک پہنچ گیا ہے۔ طلباء خاص طور پر پی ای آئی حکومت کے فروری میں 2024 میں مستقل رہائش کے لیے نامزد افراد کی تعداد میں 25 فیصد کمی کرنے کے اعلان پر پریشان ہیں، جس نے صوبے کی صحت کی دیکھ بھال پر دباؤ کا حوالہ دیا ہے۔

# ہندوستان کے دوسرا مریخ مشن

نئی دلی - 21 مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان اپنا دوسرا مریخ مشن شروع کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، جسے مارس آربیٹر مشن-2 (موم-2) یا منگلیان-2 کہا جاتا ہے، جس میں ایک روور، ایک ہیلی کاپٹر، ایک سپرسونک پیراشوٹ، اور ایک اسکائی کرین شامل ہوگی۔ اس مشن کا مقصد مریخ کی ابتدائی تاریخ کا مطالعہ کرنا، اس کے ماحول کا تجزیہ کرنا، اور سیارے کے گرد مفروضہ دھول کے حلقے کی تلاش کرنا ہے۔ اگر یہ کامیابی حاصل کرلیتا ہے تو امریکہ اور چین کے بعد بھارت مریخ پر خلائی جہاز اتارنے والا تیسرا ملک بن جائے گا۔ منگلیان-2 کے اس سال کے آخر میں لانچ ہونے کی توقع ہے، حالانکہ کچھ اہم اجزاء ابھی تک ترقی میں ہیں۔ ہندوستان کا پہلا مریخ مشن، ایم او ایم یا منگلیان، ایک کامیاب مدار تھا جو 2014 میں مریخ تک پہنچا تھا، جس سے ہندوستان مریخ کا مدار حاصل کرنے والا چوتھا ادارہ بنا۔ منگلیان کی کامیابی نے ثقافتی کاموں کو متاثر کیا جیسے کہ مشہور ہندی فلم مشن منگل" اور ملک کے سب سے زیادہ مالیت کے کرنسی نوٹ پر منگلیان کی مثال۔

# ملک کے دفاع کی طاقت نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے

## بلکہ ثقافتی ورثے سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ اجے بھٹ

نئی دلی۔ 21 مئی۔ ایم این این۔ پروجیکٹ ادبھو' کے حصے کے طور پر، 21 مئی 2024 کو نئی دہلی کے نیشنل میوزیم میں ' ہندوستانی اسٹریٹجک ثقافت کے تاریخی نمونوں' پر ایک سیمینار اور نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ رکشا راجیہ منتری شری اجے بھٹ نے بطور مہمان خصوصی اس تقریب میں شرکت کی۔ اس تقریب میں ' ہندوستانی فوجی نظام کے ارتقاء، جنگ بندی، اور سٹریٹیجک خیالات، قدیم سے آزادی تک' پر ایک نمائش کا افتتاح دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ ' اُدبھو کمپینڈیم' اور ایک کتاب ' الہا اُدال - مغربی اتر پردیش کی بیلڈ رینڈیشن' کے اجراء کا بھی مشاہدہ کیا گیا۔ اپنے خطاب میں، رکشا راجیہ منتری نے ہندوستانی فوج اور یونائیٹڈ سروس انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یو ایس آئی) کی ' پروجیکٹ ادبھو' پہل کے لیے تعریف کی، جس کا مقصد ملک کے قدیم متون اور زبانی روایات کو تلاش کرنا ہے تاکہ اس کی اسٹریٹجک ثقافت میں انمول بصیرت کا پتہ لگایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی منظرنامہ ہمیشہ تیار ہوتا جارہا ہے، اور ہماری مسلح افواج کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے نقطہ نظر میں موافق اور اختراعی ہوں۔ ہماری قدیم تحریروں اور روایات کا مطالعہ کرنے سے، ادبھو جیسے منصوبے نہ صرف ہماری حکمت عملی کی ثقافت کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشتے ہیں، بلکہ غیر روایتی جنگی حکمت عملیوں، سفارتی طریقوں اور جنگ میں اخلاقی تحفظات کے بارے میں قیمتی بصیرت بھی فراہم کرتے ہیں۔" آگے کی راہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، شری اجے بھٹ نے ملک کے دفاع کی طاقت کو تسلیم کرنے کی اہمیت پر زور دیا، جو انہوں نے کہا، نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے، بلکہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ثقافتی ورثے سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ انہوں نے ' پروجیکٹ ادبھو' جیسے اقدامات کو ایک ایسے مستقبل کے لیے رہنمائی کی روشنی کے طور پر بیان کیا جہاں ہندوستان خود انحصاری ہے، اور اس کی ثقافتی ورثے میں گہری جڑیں ہیں۔ رکشا راجیہ منتری نے اس بات پر زور دیا کہ آتم نربھر بھارت کا جذبہ صرف ہندوستانی اشیا کی پیداوار اور استعمال تک محدود نہیں ہے بلکہ موجودہ اقدامات اور فیصلوں میں ہندوستانی سوچ اور اقدار کے جوہر کو شامل کرنے کی مخلصانہ کوششیں کرنا بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وکست بھارت کا مقصد صرف اسی وقت حاصل کیا جاسکتا ہے جب پوری قوم قدیم ماضی کی انمول حکمت کو سمجھے اور اسے جدید دور کے عزائم اور پالیسیوں کی تشکیل کے لیے سیاق وسباق کے مطابق استعمال کرے۔ شری اجے بھٹ نے اس حقیقت کی تعریف کی کہ 'پروجیکٹ ادبھو' نے دانشورانہ سطح پر سول ملٹری تعاون کو گہرا کرتے ہوئے، ماہرین تعلیم، اسکالرز، پریکٹیشنرز اور عسکری ماہرین کو ایک مشترکہ میز پر لاکر 'پوری قوموں' کے نقطہ نظر کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس منصوبے کے نتائج نہ صرف ہندوستانی فوج کی تزویراتی صلاحیتوں میں اضافہ کریں گے بلکہ ہندوستان کی قدیم حکمت کی لازوال مطابقت کے ثبوت کے طور پر بھی کام کریں گے۔

# قدیم ہندوستانی حکمت کی جڑیں 5000 سال پرانی تہذیبی وراثت میں پیوست ہیں۔ آرمی چیف

نئی دہلی - 21 مئی۔ ایم این این۔ ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ قدیم ہندوستانی حکمتی کی جڑیں 5000 سال پرانی تہذیبی وراثت میں پیوست ہیں، جہاں علم سے بے پناہ قدر وابستہ ہے۔ یہاں منگل کو نئی دہلی میں ہندوستانی اسٹریٹجک کلچر کے تاریخی نمونوں پر ایک سیمینار میں انہوں نے کہا کہ قدیم ہندوستانی حکمت کی جڑیں 5000 سال پرانی تہذیبی وراثت میں پیوست ہیں، جہاں علم کے ساتھ بے پناہ قدر وابستہ ہے۔ اس وراثت کی مثال دانشورانہ ادب کے ایک وسیع ذخیرے سے ملتی ہے۔ پانڈے نے کہا کہ پروجیکٹ ادبھو کا تصور ریاست سازی کے گہرے ہندوستانی ورثے کو دوبارہ دریافت کرنے کے خیال سے بنایا گیا تھا اور اسٹریٹجک خیالات، جو ریاستی دستکاری، جنگی ساز وسامان، سفارت کاری اور عظیم حکمت عملی کے قدیم متن سے ماخوذ ہیں اور موجودہ دور کی فوج میں متعلقہ تعلیمات کو متعارف کراتے ہیں۔ آرمی چیف نے کہا کہ پراجیکٹ ادبھو کا آغاز 21 اکتوبر 2023 کو انڈین ملٹری ہیریٹیج فیسٹیول کے پہلے ایڈیشن میں رکشا منتری راج ناتھ سنگھ نے کیا تھا۔ ہندوستانی فوج نے یو ایس آئی کے ساتھ مل کر وسیع غور وخوض، پینل مباحثوں کی ایک سیریز اور قابل ذکر مضامین کے ماہرین کی طرف سے کاغذی پیشکشوں کے ذریعے ایک کوشش کی ہے، تاکہ قدیم حکمت کو جدید منظرناموں، بین الاقوامی تعلقات اور غیر ملکی ثقافتوں پر لاگو کیا جاسکے۔ پانڈے نے کہا کہ اس منصوبے نے قدیم متون جیسے ویدوں، پرانوں، اپنشدوں اور ارتھ شاستر میں گہرائی تک رسائی حاصل کی ہے، جن کی جڑیں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے مہابھارت کی مہاکاوی لڑائیوں اور موریوں، گپتوں اور مراٹھوں کے دور حکومت میں ہونے والی حکمت عملی کی خوبیوں کو تلاش کیا ہے، جس نے ہندوستان کے بھرپور فوجی ورثے کو تشکیل دیا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پروجیکٹ ادبھو نے ممتاز ہندوستانی اور مغربی اسکالرز کے درمیان کافی فکری ہم آہنگی کا انکشاف کیا ہے، ان کے افکار، فلسفوں اور نقطہ نظر کے درمیان گونج کو اجاگر کیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے ہندوستان کی قبائلی روایات، مراٹھا نوال کی نقاب کشائی کرتے ہوئے، نئے علاقوں کی تلاش کو متحرک کیا ہے۔ پانڈے نے کہا کہ یہ پروجیکٹ تعلیمی ماہرین، اسکالرز، پریکٹیشنرز اور عسکری ماہرین کے درمیان سول ملٹری تعاون کو فروغ دے کر، پوری قوم کے نقطہ نظر کو مضبوط کرتا ہے، پانڈے نے کہا کہ اس طرح کی اجتماعی کوششیں قدیم ہندوستان کے دفاع اور حکمرانی کے مطالعہ کا دائرہ وسیع کرتی ہیں، اور ملک کی ترقی کو تقویت بخشتی ہیں۔

# میں تنوع میں ہندوستان کے اتحاد سے بہت زیادہ متاثر ہوں

## مالڈوا کی نوجوان قانون ساز مارسیلا نسٹر کا اظہار خیال

نئی دلی۔ 21 مئی۔ ایم این این۔ مارسیلا نسٹور، 30 سال کی کم عمری میں، مالڈووا کی پارلیمنٹ میں قانون ساز کے طور پر اہم پیش رفت کررہی ہیں اور اس کے لیے ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس کی طرف دیکھنا ہے۔ نسٹر نے ملکی پارلیمنٹ کے اندر ایک خصوصی انٹرویو میں وائیون کو بتایا مجھے ہندوستان بہت پسند ہے۔ یہ ایک ایسا ملک ہے جو مجھے بہت متاثر کرتا ہے۔ وہ اس بات سے متاثر ہوئی ہے کہ ہندوستان کس طرح اپنے ثقافتی اور مذہبی اختلافات کو ایک متحد قومی شناخت میں ملانے کا انتظام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں، میں نے محسوس کیا کہ ملک کا مقصد بہت سے لوگوں کے ساتھ مشترک ہے، ہمیں ہندوستان سے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے کیونکہ آپ میں بہت سے ثقافتی اور مذہبی اختلافات ہیں لیکن آپ سب ہندوستان بننے کے ایک بڑے خیال میں متحد ہیں۔ ہندوستان کے اپنے دورے کے دوران، اس نے وزارت برائے امور خارجہ میناکشی لیکھی کے ساتھ بات چیت کی جس میں انہوں نے روحانی جمہوریتوں" کے خیال پر تبادلہ خیال کیا، ایک ایسا تصور جو قانون ساز کو خاص طور پر متعلقہ اور متاثر کن لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے روحانی جمہوریتوں کے خیال کے بارے میں بات کی جیسے تھوڑا آگے جانا جب آپ اخلاقی قوانین پر فیصلہ نہیں کرتے بلکہ آپ تھوڑا گہرائی میں بھی جاتے ہیں اور آپ روحانی قوانین پر جاتے ہیں۔ نسٹور کے لیے، ہندوستان اس بات کی ایک بہترین مثال کے طور پر کھڑا ہے کہ کس طرح روحانی اقدار جمہوری اصولوں کی تکمیل کرسکتی ہیں، لوگوں کے درمیان اتحاد اور مقصد کے گہرے احساس کو فروغ دیتی ہیں۔ ہندوستان وہ مرکزی کردار ہے جو ہمیں انسانیت کے بارے میں بتا سکتا ہے۔ ہندوستان ایک مثال بن سکتا ہے، بولنے کے لیے، ہمارے لیے ایک خاندان، سیارہ زمین کے خاندان کے طور پر سوچنے کے لیے۔ 2021 سے حکمراں پارٹی آف ایکشن اینڈ سالیڈریٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے، نسٹر نے نشاندہی کی کہ ملک کا مقصد 2030 تک یورپی یونین کا رکن بننا ہے۔ اس بلند حوصلہ جاتی ہدف نے ملک کے اداروں اور قانون سازی کو یوروپین یونین کے معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے وسیع کوششوں کے ساتھ، مالڈووین حکومت کی تمام شاخوں کو متحرک کردیا ہے۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ ہم اسکریننگ کی مدت میں ہیں اور پھر ہمیں اپنی قانون سازی میں تبدیلیاں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے 2022 میں تنازعہ شروع ہونے کے بعد سے یوکرینی باشندوں کو پناہ فراہم کرنے میں اپنے ملک کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ "مولدووین کے لوگ بہت محنتی ہیں اور وہ بہت گرمجوشی اور مہمان نواز ہیں۔ یہ ہماری اہم اقدار میں سے ایک ہے۔ یوکرین میں جنگ کے آغاز کے بعد سے، مالڈووا نے 100,000 سے زیادہ یوکرینی مہاجرین کا خیر مقدم کیا ہے، انہیں ایک محفوظ پناہ گاہ اور اپنی زبان میں اپنی تعلیم جاری رکھنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ نیسٹر نے مالڈووین کے لوگوں کی یکجہتی اور سخاوت پر زور دیتے ہوئے اعلان کیا کہ جب ہمارا پڑوسی خطرے میں ہوتا ہے، تو ہم اس کو ثابت کریں گے کہ ہم کیا کررہے ہیں۔

# چلی کے ایلچی اور پولیس اہلکار نے دہلی میں سی بی آئی ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا

نئی دہلی۔ 21 مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان میں چلی کے سفیر جوآن انگولا اور پولیس اتاشی رافیل اینڈریس ٹیلیز بینوچی نے پیر کو سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا اور سی بی آئی کے ڈائریکٹر پروین سود اور سی بی آئی کے سینئر افسران سے بات چیت کی۔ میٹنگ کے دوران، انہوں نے سی بی آئی اور پی ڈی آئی کے درمیان قریبی تعاون کو تسلیم کیا، خاص طور پر ٹیکنالوجی سے چلنے والے جرائم، منشیات کی اسمگلنگ اور بین الاقوامی جرائم سے نمٹنے کے شعبوں میں۔" دورے کے دوران، انہوں نے سی بی آئی کے ڈائریکٹر پروین سود اور سی بی آئی کے سینئر حکام سے بات چیت کی۔ انہوں نے سی بی آئی اور پی ڈی آئی کے درمیان قریبی تعاون کو تسلیم کیا، خاص طور پر ٹیکنالوجی سے چلنے والے جرائم، منشیات کی اسمگلنگ اور بین الاقوامی جرائم سے نمٹنے کے لیے انہوں نے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا اور تبادلے کے لیے پی ڈی آئی، چلی کے ساتھ ماضی میں ہونے والے واقعات کا اہتمام کرنے پر سی بی آئی کا شکریہ ادا کیا۔ چلی کے وفد نے سی بی آئی کے گلوبل آپریشن سینٹر کا دورہ کیا۔ سی بی آئی کی ریلیز میں کہا گیا کہ دونوں فریقوں نے پولیس تعاون کے لیے باہمی تعاون کے فریم ورک کو مضبوط بنانے پر غور کیا۔ چلی کے وفد نے سی بی آئی کے گلوبل آپریشن سینٹر کا بھی دورہ کیا۔

# ضلع میں قلت آب کو دور کرنے کے لیے ضروری سہولیات: کلکٹر

## قلت سے متاثرہ شہریوں سے رابطہ کرنے کی اپیل

ناندیڑ:21رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں قلت آب کو دور کرنے کے لیے جنگی بنیادوں پر کوششیں کی جارہی ہیں اور بہت سے دیہاتوں میں پینے کے پانی کی کوئی کمی محسوس نہیں ہوگی۔ اس کے لیے ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ ضلع کلکٹر نے اس سلسلے میں ہر سب ڈویژنل افسر کو اختیار دے دیا ہے اور اگر کہیں بھی کوئی کمی ہے تو ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے براہ راست رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔

98 نل سکیموں میں ترمیم: ناندیڑ ضلع میں پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے نل کی خصوصی مرمت کے لیے کل 98 تجاویز، عارضی اضافی نلکوں کے لیے 31 تجاویز اور نئے بورویلوں کے لیے 573 تجاویز کو انتظامی منظوری دے دی گئی ہے، سپلائی شروع کردی گئی ہے۔

ٹینکر کی تجاویز طے پا گئیں: اس کے علاوہ باقی ماندہ کمی ریلیف سکیموں کو جنگی بنیادوں پر مکمل کیا جا رہا ہے۔ قلت کے دوران کنویں، بور کے حصول اور ٹینکر کی تجویز کو فوری طور پر طے کر کے مذکورہ گاؤں میں پانی کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔

مدد کے لیے 21 نجی ٹینکرز: ناندیڑ ضلع کے تمام سب ڈویژنل افسران کو کنویں اور بور کے حصول اور ٹینکروں کو منظور کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ دیہی علاقوں میں 1 2 دیہاتوں/ واڑیوں، ٹنڈایا میں 1 2 نجی ٹینکروں اور 275 پرائیویٹ کنویں اور بوروں کے حصول کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ ٹینکروں کی تعداد بالعموم مکھیڈ تعلقہ میں 14، قندھار میں 5، مہور میں 1 اور بھوکر تعلقہ میں 1 ہے۔ اس کے علاوہ تمام سب ڈویژنل افسران، تمام تحصیلداروں اور تمام گروپ ڈیولپمنٹ افسران کو ضلع مجسٹریٹ مسٹر ابھجیت راوت نے سخت ہدایات دی ہیں کہ ٹینکروں اور کنوؤں اور بوروں کے حصول کی تجاویز کو کسی بھی سطح پر زیر التوا نہیں رکھا جائے گا۔

وافر مقدار میں چارہ: ناندیڑ ضلع میں جانوروں کے لیے چارہ وافر مقدار میں دستیاب ہے اور چارے کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ضلع مجسٹریٹ شری ابھجیت راوت تعلقہ کے مقام پر جائزہ میٹنگ کررہے ہیں۔

ٹول فری نمبر پر رابطہ کریں: اس کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران بھی تعلقہ میں پانی کی قلت کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد کرکے ہر معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اگر کسی کو پانی کی قلت سے متعلق ضلع مجسٹریٹ کے فون نمبر 02462-235077 پر رابطہ کریں۔ ٹول فری نمبر 1077 میں پانی کی کمی کے لیے ضلع مجسٹریٹ کے کمرے میں اپیل ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کی جارہی ہے۔ مذکورہ ٹیلی فون نمبر 24x7 کام کرتے رہیں گے۔

# مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات پانچ مرحلوں میں کرانے کی

## بی جے پی کی حکمت عملی ناکام' 150نشستوں پر سمٹ جائے گی

رتناگیری۔(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات پانچ مرحلوں میں کرانے کی بی جے پی کی حکمت عملی ناکام ہو گئی۔ اس سلسلے میں بی جے پی کا حساب بالکل غلط تھا۔ لہذا، بی جے پی لوک سبھا انتخابات میں صرف 150 سیٹیں جیت پائے گی، ٹھاکرے گروپ لیڈر بھاسکر جادھو نے یہ دعویٰ کیا۔ وہ پیر کو رتناگیری میں میڈیا سے بات کر رہے تھے۔ اس بار بھاسکر جادھو نے بی جے پی پر زوردار حملہ کیا۔ اپنے پورے سیاسی کیریئر میں، میں نے کبھی مہاراشٹر میں پانچ مرحلوں میں لوک سبھا انتخابات ہوتے نہیں دیکھے۔ وزیر اعظم مودی کو مہاراشٹر میں انتخابی مہم چلانے کے لیے کافی وقت دینے کے لیے پانچ مرحلوں میں انتخابات کا انعقاد کیا گیا کیونکہ مرکزی حکومت کو مہاراشٹر سے ہی نکالے جانے کا راستہ صاف ہو گیا تھا۔ میرے تجربے میں پانچ مرحلوں میں طویل پولنگ بی جے پی کے خلاف گئی۔ انتخابات کے دو مرحلوں کے بعد بی جے پی نے 400 پار کی زبان بند کردی۔ اس کے بعد بی جے پی کی تقریر اور مہم کا لیول نیچے چلا گیا۔ بی جے پی کی مہم بھٹک گئی۔ وہ موضوع پر قائم نہیں رہے۔ اس سب نے مہاراشٹر کے مہذب لوگوں کو تکلیف دی۔ کسی کو توقع نہیں تھی کہ وزیر اعظم کے عہدے پر فائز شخص ایسی تقریر کا استعمال کرے گا۔ یہ خیال کیا جارہا تھا کہ پانچ مرحلوں میں انتخابات کرانے سے بی جے پی کو فائدہ ہوگا۔ بھاسکر جادھو نے کہا کہ بی جے پی کا یہ حساب ناکام ہوگیا۔ ایگزٹ پول کے نتائج کا اعلان لوک سبھا انتخابات کے بعد یکم جون کو کیا جائے گا۔ لیکن اس سے پہلے بھی کچھ خفیہ سروے ہو چکے ہیں۔ ان خفیہ سروے کے رجحان کو دیکھیں تو مودی حکومت لوک سبھا انتخابات میں 150 سیٹوں کا ہندسہ بھی عبور نہیں کر پائے گی۔ بھاسکر جادھو نے دعویٰ کیا کہ انڈیا اگھاڑی 350 سے زیادہ لوک سبھا سیٹیں جیت لے گی۔

# ایس ٹی کے ناندیڑ ڈپو میں

## انسداد دہشت گردی کا قومی دن منایا گیا

ناندیڑ:21رمئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس ٹی ڈپو) ناندیڑ ڈپو میں 21 مئی 2024 بروز منگل صبح 11.00 بجے 32 واں قومی انسداد دہشت گردی اور انسداد تشدد کا دن منایا گیا۔ اس موقع پر ڈپو کے منیجر مسٹر انیکیت بلاڑ، اسسٹنٹ ورکشاپ سپرنٹنڈنٹ وشنو ہرکل، ٹریفک کنٹرولر راجکمار کاملے، مزدور لیڈر رگھوناتھ راؤ واگھمارے، ایس ٹی میکینک اور مہاراشٹر گورنمنٹ ایوارڈ یافتہ سماجی کارکن گنونت اچ۔ مسالواد، ہیڈ آف وارڈ منوہر راؤ ملگے، کلرک مسز۔ سنیتا بھمبے، پراجکت بھلیراو، آشا واگھمارے، ریکھا مچنوار، شلپا دھاولے، کرشنا پوار، سنتوش دیوکملے، گنگادھر واگھمارے نمایاں طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر گنونت اچ۔ مسلواد نے پروگرام کا تعارف کرایا اور اپنے خیالات پیش کئے۔ اپنی تعارفی تقریر میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد ایک ایسی چیز ہے۔ جس کا بھارت سمیت دنیا کا کوئی بھی ملک متحمل نہیں ہوسکتا اور بھارت کے چھٹے اور نوجوان آنجہانی سابق وزیر اعظم بھارت رتن راجیو گاندھی کو ایل ٹی ٹی ای کے دہشت گردوں نے قتل کر دیا تھا۔ 21 مئی 1991 کو تمل ناڈو کے سریپرمبدور میں خودکش دھماکہ کیا گیا تھا۔ تب سے، 21 مئی کو سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے یادگاری دن کی یاد میں قومی انسداد دہشت گردی اور تشدد کے دن اور بچوں کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

# کورونا کے 'فلرٹ' ویریئنٹ نے سنگاپور میں

## خوفناک شکل اختیار کی، ہندوستان میں بھی معاملات بڑھے

نئی دہلی:21 /مئی (ایجنسیز) کورونا کے نئے ویریئنٹ فلرٹ (FLiRT) نے ڈرانا شروع کر دیا ہے۔ کئی ممالک میں اس نئے ویریئنٹ کے سبب کورونا انفیکشن کے معاملوں میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سنگاپور میں تو حالت خوفناک دکھائی پڑ رہی ہے اور امریکہ میں بھی حالت تشویشناک ہے۔ حتیٰ کہ ہندوستان میں بھی گزشتہ ایک ماہ میں کورونا متاثرین کی تعداد کافی بڑھی ہے۔ ایک تحقیق میں پتہ چلا ہے کہ کورونا کے نئے ویریئنٹ فلرٹ میں ایسے میوٹیشن دیکھے گئے ہیں جو اسے تیزی سے انفیکشن پھیلانے کے قابل بناتے ہیں۔ حالت یہ ہے کہ سنگاپور میں 11 مئی کو ختم ہفتہ میں 25 ہزار سے زیادہ لوگوں میں کورونا انفیکشن کی شناخت کی گئی۔ اس سے قبل کے ہفتہ میں 13 ہزار سے زیادہ معاملے رپورٹ کیے گئے تھے۔ سنگاپور میں پیدا مشکل حالات کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حکومت نے احتیاطاً لوگوں سے ماسک لگانے کی بھی اپیل کر دی ہے۔ ایسے میں سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا ایک بار پھر سے لاک ڈاو?ن جیسے حالات بن رہے ہیں! سنگاپور کی مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر صحت اونگ یے کنگ نے اگلے ماہ انفیکشن کے معاملوں کے عروج پر پہنچنے کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ ہم کورونا کی نئی لہر کے شروعاتی دور میں ہیں جہاں معاملے لگاتار بڑھ رہے ہیں۔ اس پر ابھی سے قابو پانا ضروری ہے۔ فلرٹ ویریئنٹ کا نیا سیٹ اب ملک کے دو تہائی سے زیادہ معاملوں کے لیے ذمہ دار ہے۔ جہاں تک ہندوستان کا سوال ہے، یہاں کی مہاراشٹر، مغربی بنگال، گجرات، راجستھان، اڈیشہ سمیت کئی ریاستوں میں نئے ویریئنٹس نے کورونا متاثرین کی تعداد بڑھا دی ہے۔ نیا کورونا ویریئنٹ فلرٹ (کے پی 2) اومیکرون کا ہی ذیلی ویریئنٹ ہے، جس سے متعلق ماہرین صحت نے بھی لوگوں کو مستقل احتیاط برتتے رہنے کی اپیل کی ہے۔ نئے ویریئنٹ سے متعلق کی گئی تحقیق کی شروعاتی رپورٹ کے مطابق کے پی 2 میں کوئی حیرت انگیز علامت نہیں دیکھی گئی ہے۔ محقق ڈاکٹر لنڈسٹرام کا کہنا ہے کہ نئے ویریئنٹ کی علامت بھی کووڈ کے پہلے کے ویریئنٹس سے ملتے جلتے ہیں۔ بیشتر متاثرین میں بخار یا ٹھنڈ لگنے، کھانسی، سانس کی تکلیف یا سانس لینے میں مشکل، تھکان، پٹھوں یا جسم میں درد، سر درد، ذائقہ یا بو کی کمی جیسی دقتیں دیکھی جارہی ہیں۔ بیشتر متاثرین بغیر علامتوں والے دیکھے جارہے ہیں۔

# 'کروڑوں ہندوؤں کی عقیدت پر حملہ ہوا ہے

## نریندر مودی معافی مانگیں'، سپریا شرینیت کا سخت حملہ

نئی دہلی: بی جے پی کے قومی ترجمان اور پوری لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار سمبت پاترا کے ذریعے 'بھگوان جگن ناتھ' کو پی ایم مودی کا بھکت قرار دیے جانے پر ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ اپنے اس بیان کے فوراً بعد گو کہ سمبت پاترا نے اسے اپنی زبان کا پھسلنا قرار دے کر معافی مانگ لی، مگر لوگوں کی جانب سے اس کی ہنوز مذمت کی جارہی ہے۔ جبکہ اس معاملے پر پی ایم مودی کی خاموشی کو ان کی رضامندی بھی بتائی جارہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس معاملے میں پی ایم مودی سے معافی مانگنے کا مطالبہ بھی زور پکڑتا جا رہا ہے۔ کانگریس کے سوشل میڈیا شعبے کی سربراہ سپریا شرینیت نے اس معاملے پر بی جے پی و پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ عام طور پر کانگریس پارٹی سیاست میں مذہب پر بحث کرنے سے گریز کرتی ہے اور اس تعلق سے میرا ابھی یہی موقف ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مذہب اور عقیدہ بہت مقدس چیز ہوتی ہے اور اس پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ لیکن اگر بی جے پی کے لوگ مودی بھکتی میں چور ہو کر اور مودی کے اندھ بھکت بن کر گھمنڈ اور تکبر میں ہندو دیوی دیوتاو?ں کی توہین کرنے لگیں، کروڑوں ہندوو?ں کے عقیدے کو ٹھیس پہنچانے لگیں تو چپ رہنا قطعاً درست نہیں ہے۔ کل کچھ ایسا ہی ہوا کہ بی جے پی کے قومی ترجمان اور پوری سے ان کے لوک سبھا امیدوار سمبت پاترا نے یہ کہہ کر دنیا کو حیران کر دیا کہ 'بھگوان جگن ناتھ' نریندر مودی کے بھکت ہیں۔ ان کی جتنی مذمت کی جائے اتنی کم ہے۔ کس نے آپ کو یہ حق دیا ہے کہ ہندو دیوی دیوتاو?ں کی آپ توہین کریں؟ جب مخالفت ہونے لگی تو 'اپواس' (روزہ) کے نام پر جھوٹی معافی مانگنے کی بات کر رہے ہیں۔ سپریا شرینیت نے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب بی جے پی نے ہندو دیوی دیوتاو?ں کو نریندر مودی کے برابر قرار دے کر ان کی توہین کی ہے۔ انھوں نے اس طرح کے کچھ واقعات کی فہرست بھی پیش کی جو اس طرح ہے: پران پرتشٹھا کے دوران بی جے پی کے آفیشل ہینڈل سے ایک تصویر پوسٹ کی گئی تھی، جس میں شری رام ایک بچے کے روپ میں ہیں اور نریندر مودی ان کی انگلی پکڑ کر انہیں لے جارہے ہیں۔ پران پرتیشٹھا کے دوران ایودھیا میں شری رام سے بڑے کٹ آو?ٹ نریندر مودی کے لگائے گئے تھے۔ چمپت رائے نے نریندر مودی کو بھگوان وشنو کا اوتار قرار دیا تھا۔ مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے نریندر مودی کو بھگوان کا اوتار بتایا تھا۔

# طیارہ کی زد میں آنے سے

## 36 فلیمنگو ہلاک

ممبئ شہر کے کئی علاقوں میں مردہ فلیمنگو پائے جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہر کے گھاٹ کوپر میں ایمیریٹس فلائٹ کی زد میں آنے سے کم از کم 36 فلیمنگو کی موت ہوگئی ہے۔ اس واقعہ میں طیارہ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ جنگلی جانوروں کی فلاح کے لیے کام کرنے والے ایک گروپ کے رکن نے منگل کے روز اس حادثہ سے متعلق جانکاری دی۔ آر اے ڈبلیو ڈبلیو (ریسکنگ ایسوسی ایشن فار وائلڈ لائف ویلفیئر) کے بانی اور محکمہ جنگلات میں اعزازی وائلڈ لائف وارڈن پون شرما نے بتایا کہ گھاٹ کوپر میں کچھ مقامات پر مردہ پرندے دیکھے جانے کے بارے میں کئی لوگوں کے فون آ رہے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ موت کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کے لیے مردہ پرندوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا گیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ممبئ آرہی ایک ایمیریٹس فلائٹ کی کئی فلیمنگو سے ٹکر ہوگئی، جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں فلیمنگو کی موت ہوئی۔ یہ واقعہ پیر کی شب کا ہے۔ اس ٹکر کے بعد کئی مردہ فلیمنگو گھاٹ کوپر علاقے میں ملے۔ حادثہ میں طیارہ کو بھی نقصان پہنچا، لیکن پائلٹ نے طیارہ کو ایئرپورٹ پر حفاظت کے ساتھ لینڈنگ کرائی۔ اس طیارہ میں سوار سبھی مسافر محفوظ بتائے جا رہے ہیں۔

# رامیشورم کیفے دھماکہ کیس، رائے درگم ٹاؤن میں این آئی اے کی تلاشی کارروائی

امراوتی: نیشنل انوسٹیگیشن ایجنسی (این آئی اے) نے آج آندھراپردیش کے ضلع اننت پور میں مختلف مقامات پر تلاشی لی۔ این آئی اے کے حکام نے رائے درگم ٹاو?ن کے ناگولا باو?لی علاقہ میں ایک مکان میں تلاشی لی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ بنگلورو کے رامیشورم کیفے دھماکہ کیس کے سلسلہ میں تحقیقاتی ایجنسی کے حکام نے یہاں تلاشی لی ہے۔ ایجنسی نے مذکورہ کیس کے سلسلہ میں پوچھ تاچھ کے لئے ایک نوجوان کو تحویل میں لے لیا ہے۔ یہ نوجوان جو کہ بنگلورو میں ایک سافٹ ویر کمپنی میں خدمات انجام دیتا ہے بتایا جاتا ہے کہ اس نے اپنے بینک اکاو?نٹ سے ایک بڑی رقم حاصل کی ہے۔ مذکورہ کیس کے تعلق سے نوجوان کے مبینہ روابط پر پوچھ تاچھ کے لئے ایجنسی نے نوجوان کو تحویل میں لیا ہے۔ این آئی اے نے ٹاملناڈو میں کوئمبتور کے دو ڈاکٹروں کی رہائش گاہوں پر بھی دھاوے کئے تھے۔ یکم مارچ کو رامیشورم کیفے بنگلورو میں دھماکہ ہوا جس کی وجہ 10 افراد زخمی ہوگئے۔ این آئی اے نے 12 اپریل کو دو ملزمین مصور حسین صاحب اور عبدالمتین احمد طحہٰ کو مغربی بنگال سے گرفتار کرلیا۔

# پربھنی کلکٹریٹ میں انسداد دہشت گردی اور انسداد تشدد دن کے موقع پر حلف لیا گیا

پربھنی: سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی پر دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کے طور پر 'یوم انسداد دہشت گردی اور انسداد تشدد دن' منایا جاتا ہے۔ اس دن کے موقع پر کلکٹر آفس میں کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کی موجودگی میں حلف لیا گیا۔ اس وقت ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مسز انورادھا ڈاھلکری، ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناردھن ودھاتے، تحصیلدار ڈاکٹر سندیپ راجپورے، نائب تحصیلدار پرشانت واکوڈکر سمیت افسران وملازمین موجود تھے۔

# مدھیہ پردیش: دوا خراب ہونے کی رپورٹ آنے میں

## 8 ماہ لگ گئے، اب تک بچوں کو 98 فیصد دوا پلائی جا چکی

جبل پور: مدھیہ پردیش کے جبل پور ضلع واقع سرکاری اسپتال میں نوزائیدہ بچوں کو بخار کے لیے دی جانے والی دوا 'پیراسیٹامول سی بی پیڈیاٹرک اورل سسپنشن' جانچ میں ناکام ہوگئی ہے، اور اس معاملے میں اب سنگین لاپروائی سامنے ا? رہی ہے۔ جانچ میں اس دوا کے فیل ہونے کی خبر ملتے ہی محکمہ صحت حرکت میں ا? گیا ہے۔ اس معاملے میں سی ایم ایچ او ڈاکٹر سنجے مشرا کا کہنا ہے کہ ایلگن اسپتال میں سپلائی کیے گئے اورل سیرپ میں تھکا جم گیا تھا۔ اس وجہ سے بوتل کو ہلانے کے بعد بھی دوا ٹھیک طرح سے گھل نہیں رہی تھی۔ حیرت انگیز بات تو یہ ہے کہ جانچ کی رپورٹ ا?نے میں ا?ٹھ ماہ کا وقت لگ گیا اور اب تک تقریباً 98 فیصد دوا استعمال کرلی گئی ہے۔ یہ دوا نوزائیدہ بچوں سے لے کر 12 سال تک کے بچوں کو دی جاتی ہے۔ ڈاکٹر سنجے مشرا کا کہنا ہے کہ دھار ضلع کے پیتھم پور واقع کویسٹ لیبوریٹری پرائیویٹ لمیٹڈ میں تیار پیراسیٹامول پیڈیاٹرک اورل سسپنشن کی سپلائی ایم پی پبلک ہیلتھ ا?رگنائزیشن کے ذریعہ سے کی گئی ہے۔ ریاست میں اس کا پہلا ذخیرہ 29 ستمبر 2022 کو گنا بھیجا گیا تھا۔ جانچ کے لیے فوراً دوائی کا سیمپل لیا گیا۔ 18 اکتوبر 2022 کو ملی جانچ رپورٹ میں سیرپ اپنے پیمانے پر کھرا اترا تھا۔ اس کے بعد یہ سیرپ ریاست کے تقریباً سبھی ضلعوں میں بھیجا گیا۔ ڈاکٹر سنجے مشرا کے مطابق جبل پور پہنچی دوا میں سیرپ کا معیار مشتبہ ہونے پر 13 جولائی 2023 کو نمونہ جانچ کے لیے لیا گیا۔ ایلگن اسپتال میں سپلائی کیے گئے اورل سیرپ میں تھکا جم گیا تھا جس کی وجہ سے بوتل کو زور سے ہلانے کے بعد بھی دوائی ٹھیک سے گھل نہیں رہی تھی۔ بھوپال واقع فوڈ اینڈ ڈرگس محکمہ کی لیبوریٹری سے 8 ماہ بعد 22 مارچ 2024 کو ملی رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ سیرپ اسٹینڈرڈ کوالٹی کی نہیں ہے۔ اس کے بعد ریاست کے محکمہ صحت کے ذریعہ 20 اپریل 2024 کو ایلگن اسپتال سمیت ریاست بھر میں اس دوا کے استعمال پر روک لگا دی گئی۔ محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ ایلگن اسپتال میں ریاستی حکومت کے مجاز کارپوریشن کے ذریعہ سے پیراسیٹامول سی بی پیڈیاٹرک اورل سسپنشن کی 60 ایم ایل کی 20 ہزار سے زیادہ بوتل کی سپلائی ہوئی تھی، جس میں سے اسٹاک میں فی الحال 400 بوتل ہی بچی ہوئی ہے۔ اس کا واضح مطلب ہے کہ 98 فیصد غیر معیاری دوا بچوں کو پلائی جا چکی ہے۔

# شہریان بجلی گل ہونے سے پریشان

ناندیڑ:21رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں کئی علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت ہے اور اب کچھ دنوں سے شہریان بجلی سپلائی بند سے پریشان ہیں۔ کل گاڑی پورہ علاقہ میں کالاپل کے پاس بجلی کا ڈی پی جل گیا تھا جس کی تبدیلی میں کئی گھنٹے درکار ہوئے جس کی وجہ سے گاڑی پورہ میں دس تا پندرہ گھنٹوں تک بجلی بند رہی۔ اسی طرح دیگلورنا کہ سے متصل سبھی علاقوں اور اسلام پورہ' مال ٹیکڑی علاقوں میں بجلی زیادہ گل رہتی ہے۔ یہاں پر روزانہ کا یہ معمول ہے۔ گرمی کے موسم میں شہریان بہت پریشان ہیں اس اہم مسئلہ پر کوئی بھی توجہ دینے کیلئے تیار نہیں ہے۔ جس سے عوام میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔

# 'بی جے پی کا 400 پار کا دعویٰ اس کا تکبر ہے

## انڈیا الائنس اکثریت حاصل کرے گی'، سچن پائلٹ کا دعویٰ

جے پور: لوک سبھا انتخابات اپنے ا?خری مراحل میں ہے۔ کل 7 مراحل میں سے 5 مرحلے پورے ہو چکے ہیں اور اب صرف 2 مرحلے باقی ہیں۔ ان 2 مرحلوں کو اپنے حق میں ہموار کرنے کے لیے ہر سیاسی پارٹی اپنے تئیں کوششیں کر رہی ہے۔ اس کے تحت انتخابی مہم میں پوری قوت جھونکی جا رہی ہے۔ اس تناظر میں کانگریس کے قدا?ور لیڈر اور راجستھان کے نائب وزیر اعلیٰ سچن پائلٹ نے کانگریس کی جیت سے متعلق بڑا دعویٰ کیا ہے۔ نیوز چینل 'اے بی پی' پر نشر ہونے والے خصوصی پروگرام 'گھوشنا پتر' میں سچن پائلٹ نے کہا ہے کہ بی جے پی کا 400 پار کا نعرہ دراصل اس کا تکبر ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ راجستھان میں کانگریس بی جے پی سے زیادہ سیٹیں جیتے گی۔ اس کے علاوہ یوپی میں انڈیا الائنس کو اکثریت ملے گی۔ سچن پائلٹ نے ہریانہ میں 7-8 سیٹیں جیتنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ساتھ ہی کہا ہے کہ انڈیا الائنس تبدیلی لانا چاہتی ہے۔ کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے امیٹھی و رائے بریلی سے متعلق بھی اپنی بات رکھی۔ انہوں نے کہا کہ امیٹھی میں ہمارے امیدوار بہت اچھے فرق سے کامیاب ہوں گے، جبکہ رائے بریلی میں راہل گاندھی کو کثیر ووٹوں سے جیت ملے گی۔ راجستھان کے نائب وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ انڈیا الائنس بہار اور مہاراشٹر میں زیادہ تر سیٹوں پر کامیاب ہوگی۔ بی جے پی کے ذریعے کانگریس پر یہ الزام لگائے جانے پر کہ اگر کانگریس اقتدار میں ا?ئے گی تو وہ مسلمانوں کو ریزرویشن دے گی، سچن پائلٹ نے کہا کہ اس ملک کے ا?ئین میں لکھا ہے کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہونا چاہیے اور اس سے کوئی انکار نہیں کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی غریب ہے تو اس کی غربت کو مذہب کی بنیاد پر نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی جھوٹ پھیلا رہی ہے کہ کانگریس مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دے گی۔

# پونے حادثہ معاملے کو دبانے والے پولیس افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: لونڈھے

## دونوجوانوں کو اپنی گاڑی سے اڑانے والے ویدانت اگروال کو کس کی ایما پر پولیس اسٹیشن میں ملا خصوصی ٹریٹمنٹ؟

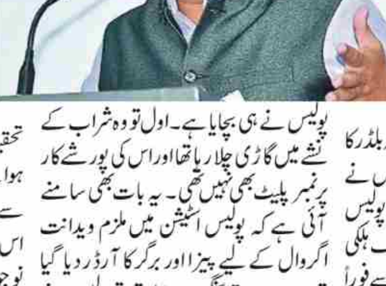

ممبئ: پونے کے کلیانی نگر میں ایک بلڈر کے بیٹے نے تیز رفتاری سے گاڑی چلاتے ہوئے دو نوجوانوں کو اڑا دیا۔ اس حادثے میں دونوں کی موت ہو گئی۔ اس معاملے میں پونے پولس نے بڑی لاپرواہی سے کارروائی کی ہے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بلڈر کا بیٹا شراب کے نشے میں دھت تھا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار تو کرلیا لیکن اسے رات بھر پولیس اسٹیشن میں رکھنے کے بعد اس کے خلاف ہلکی دفعات لگائی گئیں جس کی وجہ سے اسے فوراً ضمانت مل گئی۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کے چیف ترجمان اتل لونڈھے نے کہا ہے کہ حادثے کی سنگینی کو دبانے والے پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کرتے ہوئے سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ اس حادثے پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے اتل لونڈھے نے الزام لگایا ہے کہ پونے حادثہ کے ملزم کنسٹرکشن بزنس مین وشال اگروال کے بیٹے ویدانتا کو پولیس نے ہی بچایا ہے۔ اول تو وہ شراب کے نشے میں گاڑی چلا رہا تھا اور اس کی پورشے کار پر نمبر پلیٹ بھی نہیں تھی۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ پولیس اسٹیشن میں ملزم ویدانت اگروال کے لیے پیزا اور برگر کا آرڈر دیا گیا تھا۔ جب یہ اتنا سنگین معاملہ تھا تو پولیس نے اسے فوری طور پر عدالت میں پیش کرنے کے بجائے اسے بچانے میں اتنی عجلت کیوں دکھائی؟ کیا پولیس پر کوئی سیاسی دباؤ تھا؟ اس کا جواب عوام کو ملنا چاہیے۔ اتل لونڈھے نے مطالبہ کیا ہے کہ اس کیس کو دبانے میں ملوث تمام پولیس والوں کو معطل کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ کیا عام شہریوں کو بھی ایسے معاملات میں پولیس کی طرف سے وہی فوری اور خصوصی ٹریٹ منٹ ملتا ہے؟ لونڈھے نے کہا کہ پولیس کو یہ احساس نہیں ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے۔

اتل لونڈھے نے مزید کہا کہ پونے حادثہ میں پولیس کی کارروائی پر شہریوں کی جانب سے برہمی کا اظہار کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ بیدار ہوئے اور تحقیقات کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ ویدانت اگروال نابالغ ہے لیکن اس سے اس کے جرم کی سنگینی کم نہیں ہو جاتی ہے۔ اس نے جو جرم کیا ہے وہ بہت سنگین ہے۔ دو نوجوانوں کی موت ہوئی ہے لیکن پولیس کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ پونے کے پولس کمشنر اب کہہ رہے ہیں کہ متوفی کے اہل خانہ کو دھمکی دی گئی تھی، تو کیا وہ سو رہے تھے؟ بدعنوان مہایوتی حکومت کے دوران ریاست میں امن وامان تباہ ہو چکا ہے۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ پونے ایک ثقافتی اور تعلیمی شہر ہے لیکن مہایوتی حکومت نے اس کی شبیہ کو داغدار کر دیا ہے۔

# اعلان عام

تمام عوام کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ میری موکلہ ممتاز بیگم زوجہ عبدالشکیل اور افسری بیگم زوجہ شیخ شریف ساکن ناندیڑ نے کھیت زمین سروے نمبر 150/1/A سائز 1 ہیکٹر 47 آر واقع معالجاہ تعلقہ وضلع ناندیڑ، جس کا حدود اربع اس طرح ہے۔ مشرق میں ناندیڑ معالجاہ علاقہ' مغرب میں شری رام واران کی سروے نمبر 150/A/3 میں سے کھیت زمین۔ جنوب میں شیخ سلیم شیخ سروران کی زمین اور شمال میں ناندیڑ محالجاہ علاقہ اور اسکے بعد ٹو کی زمین۔ اس زمین کے حوالے سے تقسیم کا دعوی مخصوص دیوانی دعوی نمبر 2024/27 داخل کیا ہے جو کہ جوائنٹ سول جج سینئر ڈویژن ناندیڑ ان کی عدالت میں زیر غور ہے۔ اس میں اگلی تاریخ 2024/06/18 طے کی گئی ہے۔ معزز عدالت نے اس دعوے میں نشانی 14 کے نیچے بتاریخ 2024/05/09 کو ایک حکم جاری کرکے اس دعوے کے تمام موکلین کو دعوی ملکیت زراعتی زمین کی موجودہ صورتحال بحال رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے باوجود شیخ سلطان ولد شیخ امین اور آکاش ولد بالا صاحب مادھسواڑ ان دونوں نے دعوی ملکیت زراعتی زمین فروخت کر رہے ہیں ایسا میرے موکل کی نظر میں آیا ہے۔ اس لیے اس اشتہار عام کے ذریعے تمام عوام کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ دعوی ملکیت زراعت زمین کے حوالے سے متذکرہ بالا دونوں لوگوں سے میرے موکلین کی غیر موجودگی میں کوئی بھی لین دین نہ کرے کیونکہ اس طرح میرے موکلین کی غیر موجودگی میں ہونے والا ہر سودا جائیداد کی منتقلی کا قانون کی دفعہ 52 کے لحاظ سے ناقص ہوگا۔ اس لیے ایسا سودا کرنے والے کسی بھی شخص کا اگر کوئی بھی نقصان ہوا تو میرے موکل جوابدہ نہیں رہینگے۔ اس لیے یہ اشتہار عام دیا جاتا ہے۔

بتاریخ 20-5-2024
بذریعہ: فیروزہ ہاشمی
گیتش پرجامبکر (ایڈوکیٹ)
8055230096

المشتہر: ممتاز بیگم زوجہ عبدالشکیل
افسری بیگم زوجہ شیخ شریف
ساکن ناندیڑ

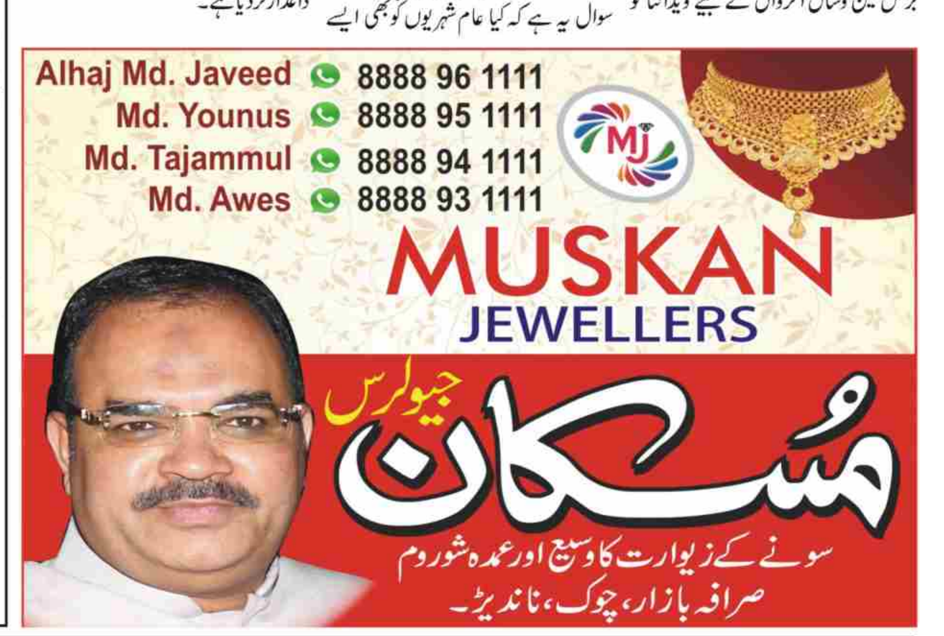




پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔